

چھو منتر

باوا دیال

چھو بابا



چھو منتر

باوا دیال

چھو بابا



102	اوس	79	بازار
103	مل کے رسم	79	بازار
105	میت کا پتہ	80	بازار
105	میت کا پتہ	81	بازار
107	دیکھو ہمارا کھانا	83	بازار
108	میت کا پتہ	85	بازار
109	میت کا پتہ	86	بازار
109	میت کا پتہ	89	بازار
110	میت کا پتہ	90	بازار
111	میت کا پتہ	90	بازار
112	میت کا پتہ	90	بازار
114	میت کا پتہ	91	بازار
116	میت کا پتہ	92	بازار
116	میت کا پتہ	93	بازار
117	میت کا پتہ	94	بازار
119	میت کا پتہ	98	بازار
120	میت کا پتہ	99	بازار
121	میت کا پتہ	100	بازار
122	میت کا پتہ	102	بازار

34	بازار	100	بازار
	بازار	101	بازار
	بازار	102	بازار
36	بازار	103	بازار
38	بازار	104	بازار
	بازار	105	بازار
40	بازار	106	بازار
	بازار	107	بازار
42	بازار	108	بازار
42	بازار	109	بازار
43	بازار	110	بازار
44	بازار	111	بازار
48	بازار	112	بازار
51	بازار	113	بازار
53	بازار	114	بازار
55	بازار	115	بازار
55	بازار	116	بازار
57	بازار	117	بازار
57	بازار	118	بازار
58	بازار	119	بازار
58	بازار	120	بازار
59	بازار	121	بازار
	بازار	122	بازار

تمام چیزوں کا علم جاننا

سورناتھ سے پہلے چھوڑا گوشت بھون کر کھانے سے تمام چیزوں کا علم آ جاتا ہے۔

بارش آنے کی پہچان

اگر کالی اور موٹی چو جیاس نوکوں کو اپنے پاس آہستہ آہستہ چلتی پھرتی نہیں تو سمجھیں کہ بارش
نزدیک ہے۔ اگر سرخ اور ہار یک چو جیاس روزنی پھر تو سمجھ لیں کہ بارش دور ہے۔

غائب کی چیزیں دیکھنا

اگر سیاہی والی کا کلی سفید خاک مرئی کی چو پی میں خاک آوری لائی آنکھوں میں لگائے تو اسے غائب
چیزیں نظر آئیں۔

مردہ روحوں سے ملاقات کرنا

جو کوئی ایسا کرنا چاہے اسے چاہیے کہ سب سے پہلے اپنے دین کو پاک و صاف کرے اور رات
سوئے وقت کچھ راور سپرد کی رحولی اپنے بستر کو سے اور اپنے پاس سو بکھی رکھ کر سو جائے رات کو خواب
میں رو میں آئیں گی اس سے بات چیت کر سکی اور وہ ان کی بات چیت کو بھلی سن سکے گا۔

دفعہ دیکھنا

اگر چاہے کہ وہی تاریخ اور اور واقع ہو تو لکھی کار دفن حال کر اس کا کامل خاک آ کر آکھ میں لگائیں
بال و رخسار ظاہر ہو جائے گا۔

غائب معلوم کرنا

اگر کوئی غائب چاہے کہ وہ اپنی مر کے آکھ وہ واقعات معلوم کرے تو جب کامل چاہ کر اپنے سر ہانے
کے آکھ لے اس کو خواب میں وہ سب چیزیں نظر آجائیں گی جس کی مر میں واقع ہونے والی ہیں۔

عام جلسوں میں چٹنا نرم کرنے کا طریق

قرص متناطیسی کا استعمال:

ایک دو آدمیوں کو پراپیٹ یعنی تھپے میں مل کرنے کی ترکیب ہم آگے چل کر
تھپیں سے لیکن عام جلسوں اور بہت سے آکھوں کے دو دو چٹنا نرم کامل کا مہابی کے
ساتھ قرص متناطیسی کے درپے سے کیا جاسکتا ہے۔

یہ قرص روپے کے برابر ہوتے ہیں لیکن کسی قدر بڑے زیادہ ہوتے ہیں۔ ان میں
ہست۔ ہاروہ غیرہ دعائیں ہوتی ہیں اور وسط میں ایک تانبے کی کیل ہوتی ہے۔ ان میں
ایک خاص قسم کا متناطیسی اثر ہوتا ہے جو فوراً 80 فی صدی انسانوں کو خواب میں
کر سکتا ہے۔

طریقہ ابتدائی یہ ہے کہ جس حصے میں ایسا کرنا سکھو ہو تو اول اس علم کے فوائد
و تجربات کی نسبت ایک دلچسپ مختصری تقریر کر دو اور مستحق اشخاص کے حوالے دو
اور اپنی تقریر اور روپے سے سب پر ظاہر کر دو کہ درحقیقت تم جو کچھ کہتے ہو وہ علم
الہی میں سے کہتے ہو۔ اس طرح تمہارے سامعین کو فی طور پر مسرور ہو جائیں
گے۔

پھر جلسے میں چند آدمیوں سے کہو کہ آپ میں سے جو لوگ تجربہ کرنا چاہیں آٹھ

آئینہ پر بے جان پتھر کو متحرک کرنے کا منتز

مشق:

ایک سا آئینہ لکھتے ہو پتھر یا دولت ہوا اور جن فٹ لہا ہو اور اس کے
پہلوں طرف چمکنا لگا ہو۔ آئینہ کے رخ کے چوں کچ ایک پتھر یا شیشہ کی گولی رکھیں کہ
معمول کو کچھ کہ وہاں ہاتھوں سے آئینہ کو پکڑ لے اس طرف پکڑے کہ اس کی پشت زمین
کی طرف ہو اور رخ آسمان کی جانب اور پوری توجہ کو گولی پر رکھ سو کہ آئینہ بٹے بلند
پائے ایک ہی جگہ قائم رہے کسی طرف کو نہ پھٹے آپ اس شخص کے سامنے جائیں۔
اور اس گولی یا پتھر پر اپنی منشا بھی نظر مضمینی سے بجا کر نہایت زور سے ساتھ
یہ تجویز کیجئے کہ میں چہ ہر چاہوں گولی کو چلا سکتا ہوں۔ آپ اپنی ایک انگلی یا گولی یا پتھر
کے ایک انچ قریب لے جائیں جس کا مرکز گولی کی طرف رہے مگر ایسا کرنے سے قبل آپ
کو چاہیے کہ اس پر کچھ ہاتھ پھیرنے کا عمل اب معمول کو یہ کیجئے کہ آئینہ کو اپنی
کمر میں لگائے ہوئے پکڑے رہے اور اس پتھر کی حرکت پر غور کر رہے کسی قسم کی حرکت
نہ کرے صرف اس کی حرکات پر ہی نظر رکھے آپ دیکھیں گے کہ چہ ہر چہ آپ کی انگلی
جائے گی اس طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے گی اس کے بعد اس سے کہنے کہ میں
اس تک پہنچتی ہوں گا جس سے یہ گولی غور بخور میری مرضی کے مطابق حرکت کرے گی۔

میں طرح ایک سو ہے کہ گولی منہ میں کے ساتھ پھینچا اور چلا جاتا ہے آپ
دیکھیں گے کہ چہ ہر چہ ہر آپ کی انگلی جائے گی اس طرف وہ پتھر یا گولی بھی حرکت کرے
جس سے آپ کا معمول اور سارے تاثرات بگشت بدلتا ہو کر رو جائیں گے آپ
لوگوں کو یہ بتائیں کہ جس اس تماشہ میں آپ نے قوت ارادی سے کام لے کر آپ کی انگلی اور
پتھر کے درمیان قوت کشش کا اظہار کیا ہے اور اس میں کوئی خاص بات نہیں۔
اس کے بعد آپ ہاتھوں کو چند مرتبہ منہ میں داخل کرنے کے لئے پھیریں اور
پھر پتھر کی طرف انگلی لے جائیں آپ اور آپ کے تائبین حضرات کو دیکھ کر بڑی حیرت
ہوگی جس سے معلوم ہو گا کہ وہ آپ کی انگلی دیکھنے سے ڈرتا ہے۔

ان مشقوں میں علم روحانی کا ایک اصول کام کرتا ہے اور وہ یہ کہ معمول کی توجہ
یک سو ہوجائے اس پر عالم بیماری ہی میں معمولی بے ہوشی جاری ہو جاتی ہے اور
ماقت یا غیری کی حالتوں سے عالم کو اپنے فطرتوں میں مدخلی ہے۔ اس وقت یا غیری کے
عالم بیماری کے حالت میں معمول آپ کی تجویز یعنی آپ کے حکم کی خلاف ورزی نہیں
کر سکتا وہ آپ کے اشاروں پر چلنے کے لئے مجبور ہو جاتا ہے۔ حالانکہ بظاہر وہ بیمار معمول
ہوتا ہے اس حالت میں وہ معمول ایسا ہی کرے گا جیسا کہ اس سے کہتا تھا جس کے ایک
انچ باہر سے نعرہ نہیں ہٹ سکتا۔

ان مشقوں میں آپ کو چند روز تک متواتر حراست کرنے سے کامل حاصل
ہو سکتا ہے آپ چاہتے ہیں کہ اس کی آزمائش کریں کہ کمالی چینی ہوگی۔ بعضوں کو تو
آپ فوراً از براہ لے آئیں گے اور بعضوں کو اپنی قوت ارادی سے مغلوب کرنے میں کچھ
مست صرف ہوں گے جن میں یقین رکھیں کہ جلد ہی آپ کو ہر حالت میں ضرور بالضرور
کامیابی حاصل ہوگی شکست ہو ہی نہیں سکتی مگر شرط یہ ہے کہ معمول خود ان امور سے
باجتہاد اور وہ آپ کی تجویزوں کی ہر خلاف مخالفت تجویزوں سے کام نہ لیتا ہو۔ بلکہ عرض
حال کی مخالفت سے سزا پت پر بھی جائے۔

تو آپ کو ہارنے کی طاقت کے اندر سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ
 ہمارے دور کا کاروباری کے ساتھ اپنی گجروں کو چارے دیکھنے سے آپ معمول کی طاقت
 گجروں پر بھارت چاہتے ہیں اگر ہمت اور استحکام نہ چھوڑے گا۔ جو طاقت کی پہلی
 نہیں کہ آپ پر غالب آئے وہ آپ کا مسلح ہو کر رہے گا بغیر حالی بدولی کی چنداں ضرورت
 نہیں ہے۔ ایک ماہر علم روحانی کی حیثیت سے آپ کو ضرور کامیابی حاصل ہوگی اگرچہ
 آپ مذکورہ بالا اصولوں پر کمال توجہ نہ کی ہو۔ مراقبہ کے ساتھ عمل کریں۔

انھیں ایسی تھی تھیں جہاں ہر وقت سارا میں مشغول ہے۔ یہی کامیاب ہے
 جس کو اپنے دل میں بہارت ہو چکی ہے وہ اس میں روحانی فنکاروں کو عمل میں لاتا ہے جس کو
 پہلا اس کی زیر دست قوت ارواحی کی تحریک سے ملتا ہے وہ اپنی قوت ارواحی یا روحانی
 طاقت کو بار بار طور پر ایک مخصوص شخص کی جانب دیکھ کر رہا ہے۔ ہر اسی سے اس کو کامیابی
 حاصل ہوتی ہے اسی لئے چارہ گری کے لئے آج ایک عالم کو تصور کرتے ہیں کہ
 انھیں اور چارہ گری کی اصطلاح (MUSCLE READING) اور عملی زندگی کے
 ارتقاء میں اصولوں کو عمل میں لاتا ہے جس کو ان کی لاکھوں میں گرا چکا معلوم ہوتا ہے جس
 جس کے چارہ کے ہر ایک عمل کی پشت پر کام کرنے والی قدرتی اور روحانی طاقتوں کے
 اثرات ان تھیں سے وہ طاقت نہیں ہے۔

انسان کی عقلی اور فطری کمزوری کی ایک سلسلہ اس کے ہر کام کا نتیجہ کی تعلیم
 موت ہے اس کے ہاتھ میں کسی نہ کسی طرح کے فطرت کا مرکز رہی ہیں جس پر اس دنیا کا
 دار و مدار ہے۔ جو فطرت ہوتی ہے فطرت ہوتی ہے انسان کا فطرت کا مرکز ہے
 دار و مدار ہے۔ فطرت قدرتی طاقت کسی نہ کسی پیمانے سے فطرت کے قدر و قدر سے یہ قدرتی اور
 طاقت کا ایک پیمانہ سارے مرکز ہے اسی لئے فطرتی اور قدرتی ضرورت کے ہاتھ نہایت قریبی
 نفسی واقع ہے اگر آپ اس قدرتی مرکز کی جانب رجوع ہوتے ہیں تو آپ میں قدرتی
 طاقت اور حواس میں پیدا ہو سکتی ہے اور اگر کی ضرورت سے روحانی چارہ گری میں کمال دیکھا کر
 دنیا کو مشغول دیکھتے ہیں۔

ہمارے قدرتی چارہ گری میں چارہ اور صاحبان علم روحانیت کو روحانی سطروں کی
 پشت پر کام کرنے والی اس فطرتی طاقت کا پورا علم قدر میں کو وہ ہر وقت یعنی اپنی قوت
 ارواحی سے کام لے کر استعمال میں لاتے ہیں۔

دو ڈنڈوں کے درمیان مقناطیسی ہزیمیت

اس وقت لمبا ایک ہائیں لہجے جس کا قطر ایک انچ ہو اس کے لمبان کے چار کمرے کیجئے جس سے ہر اس وقت کے لیے چار ہائیں کے کمرے نقل آئیں گے اس میں سے دو ہائیں لے کر دو عالمی عمل کیجئے ایک ہائیں (الف۔ ف) ہے اور دوسرا ہائیں (ب۔ د) ہے معمول یا اپنے خاصوں میں سے کوئی دو آؤں لے کر ان سے کہے کہ ایک دوسرے کی طرف متحرک کر کے اس وقت کے قاصلے پر کھڑے ہوں ایک معمول کے ہائیں ہاتھ کی انگلیوں میں ایک ہائیں کا سرا (الف) اور دایئیں ہاتھ میں دوسرا ہائیں (ب) دے دیجئے۔ سرا (الف) کمر کی ہائیں جانب لگا کر کیجئے اس کے سروں کو مضبوطی سے پکڑنے کی ہدایت دیجئے اسی طرح دوسرے آؤں کے دایئیں میں ایک ہائیں کا سرا (ف) اور ہائیں ہاتھ میں دوسرے ہائیں کا سرا (د) ہے دیجئے جس کو دو مضبوطی سے پکڑے رہیں۔ اور یہ سرے کمر کی دووں جانب چھوڑے رہیں اسی طرح آپ نے دو آؤں مقناطیسی ہزیموں کے علاقہ کو دو آؤں آؤں سے بند کر دیا ہے اب آپ ان آؤں سے دایئیں یا بائیں جانب دو وقت کے قاصلے پر کھڑے ہوں اور اپنے دایئیں ہاتھ کی انگلی سے ان آؤں آؤں کے چھوٹے اشارہ کریں۔ دووں کے مرکزی طرف لگا دیا جائے اور بائیں ہاتھ کی اشارہ اپنی قوت ارادی کو متحرک کر کے یہ ہم دیجئے کہ دووں آؤں سے ایک دوسرے کو چاہا کریں۔ یعنی بچ میں نہیں اور باہر غریب کی طرف کھینچیں گا وہ بھا کر اب

جدا ہوا رہے جس کو سب بن بھیجیں حسب ذیل ہم دیں۔
 ابھی ابھی آپ دیکھیں گے کہ یہ دووں آؤں سے ایک دوسرے سے کھینچ کر رفت رفت بہت دور ہو جائیں گے اور یہ عمل پانچوں میں آجائے گا۔
 آپ کے اٹا کہنے پر یہ ڈنڈے فوراً آپ کے علم کے مطابق کھینچنا شروع ہو جائیں گے معمول کو ہدایت کر دو کہ مرکزی آؤں کی ہر حرکت شروع ہواں کو روکے نہیں۔ بلکہ وہ بائیں خاصوں اور بے حرکت اٹار ہیں اور آؤں کی حرکت دیکھا کریں اور بے فکر ہجائے اور پاس یعنی ہاتھ پھیرنے کا عمل کریں لہذا فوراً آپ کے علم مطابق حرکت کریں گے اور اگر آپ کے معمول کافی ذی اہم ہیں تو ان کو فوراً اپنے ہاتھوں اور انگلیوں سے آؤں کے مرکزی جانب مقناطیس لہر دوڑائی ہوئی معلوم ہوگی جب آؤں سے کھینچ کر دور ہو جائیں گے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ مرکزی جانب خود بخود کھینچے آ رہے ہیں اس کا خیال رکھیے کہ معمول کو ہم جھڑکتے ہیں دینا چاہیے مثلاً۔
 حضرات آپ دیکھئے میں پندرہ کنگ لکھتا ہوں آپ دیکھیں گے کہ کتنی جتنے ہی یہ دووں غیر ذی روح آؤں سے ہر علم حسب اہم حرکت کرنے لگیں گے گویا کہ ان میں جان موجود ہے اب ان کے مرکزی پر ہورہے ہیں۔
 اٹا کہ کہ آپ بیٹھ اپنی انگلی آؤں کے مرکزی پر رکھئے۔ میں نہ کی نقل کامیابی کی گئی ہے اس مشق اور آؤں دوسری مشقوں میں اگر ہائیں دستیاب نہ ہو تو آپ اسکا ہیہ کی چھڑیوں سے مٹی کا مٹلے سکتے ہیں جن کا قطر 3/16 انچ ہو اور لمبائی 10 فٹ ہو یا دووں سے کی چھڑیوں سے کام لیں سکتا ہے جن کا قطر 1/4 انچ یا اس سے کچھ کم ہو لمبائی ان کی بھی 10 فٹ ہو۔ ان مشقوں کا عمل کی گئی کی آؤں پر کیجئے اور ان کے بچے دیکھان دیجئے کہ وہی متحرک مشق سے آپ کا مشق کے ساتھ کامیاب ہوئے گا مگر معلوم ہو جائے گا اور اس طرح آپ اپنے کام سے حاضرین کو متحیر و ششدر رہا نہیں گے۔

متر حسب

نو پندی جمعرات کو سورج نکلنے ہی دیا کے کنارے کھڑے ہو کر اور ہر طرف کی طرف کر کے ۱۰۰ مرتبہ پڑھو۔ اول آفریقا رو گیا اور مرتبہ اور شرقیہ مطلوب کا نور ایسا رہے گویا سائے کھڑا ہے۔ سات دن ایسا ہی کر کے کلیم خدا مقصد حاصل ہوا یا نیز کہیں بیلا گوشت سے حرام کے واسطے نہ کریں متر یہ ہے۔

دل کھڑا ہو رہا ہے گھبرا پڑا سین کا
میرا جین میل دے صدقہ گی الدین کا
یا کریم کریم کر یا رحیم رحیم کر
خفت دل کو نرم کر یا غوث اعظم دیکھ کر
میری فریاد، میری فریاد، میری فریاد

حب کے لئے نادر چٹکلا

بہنیں جانز محبت کے لئے ذیل کامل نہایت شرب ہے اور میرا کی روز آرمایا ہوا ہے اللہ تعالیٰ تیری طرح کام کرے گا۔ جو صاحب کریں گے اللہ تعالیٰ یقیناً کامیاب ہوں گے اسے دانتے سروں کے امتیاز سے گن کر ایک کاندہ پر رکھو اور پھر انہیں مرتبہ ذیل کی آیت شریف پڑھ کر اس سروں پر دم کریں اور دم مطلوب کے گھر میں ڈال دیں جس کو کسرا کہ مطلوب ہے اللہ اللہ تعالیٰ ایک بیٹا کامیابی ہوگی مگر اصل یہ عدا انہیں دن کی ہے۔

سروں روز پڑھی جائے گا اور روزانہ افلی جائے گی عمر یہ یاد رکھیں کہ محبت میں کامیابی ہوگی یعنی میاں بی بی میں نہ جاتی ہے بھٹی بھائی میں رہ جاتی ہے نہ

میں کوئی بھڑا غریب نہ رہا نہ کام میں اس کو کریں۔

آیت شریف یہ ہے:-

يا معشر الجن والانس ان استطعتم ان تغلبوا على اقطار السموات والارض فانظروا فلا تغلبوا الا سلطان الله عز وجل عروج بادش شروع کریں۔

اسم ذات

بعض اصحاب اسم ذات کی تلاش میں ہیں۔ ان اصحاب کو معلوم ہو کہ اسم ذات اللہ ہی ہے اس کے علاوہ تمام اسماء صفاتی ہیں اسم ذات اللہ ہی ہے اس پر چند دیکھیں

دیکھیں اول:-

ہر مکان دین نے جس قدر اسم ذات حقیقی کئے ہیں ان میں کوئی بھی آیت یا اسم اللہ سے خالی نہیں ہے۔ کوئی آیت یا عبارت اسم ذات کی ہو اسے اللہ ضرور شامل ہوگا یہاں تک کہ اسمائے حسہ میں بھی اسم اللہ ضرور شامل ہوگا اور ایک بہت بڑی اور نونے والی دلیل یہ ہے کہ اسم اللہ ہر حال اللہ ہی رہتا ہے دیکھو اسم اللہ ہی رہتا ہے دیکھو اسم اللہ میں چار حروف ہیں (ا۔ل۔ل۔ہ) قرآن پاک میں ہے۔ لہ یعنی اللہ فی السموات والارض اب دوسرا حرف لام گرا دو تو رہ گیا (ل۔ہ) یہ بھی خدا کا نام ہے لہ معانی اسموات والارض اب دوسرا لام بھی گرا دو صرف ہ باقی رہ گئی اور یہ بھی خدا ہی کا نام ہے لالہ ہو اللہ ہر جہاں میں اللہ ہی رہتا ہے اور یہ اسم ذات پر کامل دلیل ہے اور کسی اسم میں یہ شان نہیں ہے کہ ہر تہذیبی میں انکی ذات میں فرق نہ آئے آپ کا اسم اسمائے قدیمہ میں سے لیکن اس کے حرف یا حروف گرا دینے

سے اور اسم ہے مقلی ہو جائے گا۔ اللہ کی صفت کامل بھی ہے کہ جسے حال اور غیر
 تبدیل میں اللہ ہی رہے۔ عباد ایمان ہے کہ خدا کی ذات پاک تعالیٰ و تعالیٰ
 انسان سے پاک ہے۔ اعراض نہیں ہے۔ اپنی اپنی زبان میں اللہ کا نام ہے
 مگر یہ خصوصیت صرف عربی کے نام اللہ ہی میں ہے۔ کہ حرف گورہ ہے
 کے بعد بھی اس کی مقلوبی مثبت قرار پاتی ہے۔ دوسری زبان میں یہ غلطی
 باقی نہیں رہتی ہے مقلوبہ ہی زبان میں خدا کا نام لاخورد و بھروسہ ہے۔ اور
 میں حرف الف اور حرف بے گرا دیا جائے تو باقی خواہ چرائیں رہے گا جو ہے مقلی
 ہے اور کوئی اسے نہیں جانتا۔ مگر بڑی میں خدا کا نام کا ذبے اگر اس کا اصل
 حرف ا تھا تو پائے تو اور کیا جو ہے مقلی ہے مگر اللہ تعالیٰ میں جو حال میں
 مقلی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ سب مقلی اور اسم ذات پر مقلی ہیں
 اللہ ذاتی کے یہ مقلی ہیں۔ مگر یہ حال میں اللہ ہی باقی رہے گا۔ وہ من اسرار
 الی طلبہ۔

ایک عجیب عمل

لوہا تو اب اپنی موجود ہے مگر دوست دارد نہیں جو موسم ہائے خدا کا پاک کام
 اب بھی ہے مگر حضرت آدم کی زبان نہیں ہے کہ چلے داتے بلکہ بقیس کو مدحت
 کے جڑوں کوں سے لے آئے۔ اور اب بھی حق ہو سکتے ہیں مگر مصائب موسیٰ کی
 ضرورت ہے۔ مرا ہے اب بھی زندہ ہو سکتے ہیں مگر اہل نابینا ہے۔ دنیا کے ہر
 گوشہ میں توں (مک) کی کی نہیں مگر تک اصحاب کلف کوئی نہیں۔ فرض کہ سب کچھ
 ہے اور کچھ نہیں ہے۔ تیر بھی ہے پیرا بھی ہیں مگر بازوئے فرما نہیں ہے ایک بزرگ
 سے ایک عمل حاصل ہوا تھا۔ اس زمانے میں اس محل کے کرنے والوں نے فائدہ پایا میں
 یہ تو نہیں کہہ سکا کہ اس سے آسمان سے روپے کی بارش ہونے لگے گی یا کوئی خزانہ ہو

فرمان کیا کہ میں نے اس روز وہ کھجور افطار کے بعد بھی کھجور کھائی۔
 پانچ سو برس کا کھجور ۱۱۱۱ء کے چائے پی سکتے ہیں روزہ کشش ہر
 سرک سے افطار کریں رات دن تک ہر چیز ملائی رہے صرف روٹی۔
 نہ کار پاں آجی نہیں کھائے تھل کھا سکتے ہیں جس کو با مکان میں گھر کر لیں۔
 ۱۷۸۵ء میں یہ کھجور پڑھا کریں۔

لَا تُخْلِفْنِي فِي فَيْدَةٍ بَلَاءٍ فَوْزِ - اول ۴ فرماست مرتبہ اور اثر چھ پانچ
 تعداد میں رات میں روزانہ کھ کرنا ہے دن میں رات میں خوش گو چائے کئے
 تعداد کھ کر ہوگی ایک تعداد کی ضرورت نہیں وفد وفد سے دن رات میں نہ
 کرنا ہے پڑے پائے۔ چن رہا پڑھا کریں۔ پڑھے اول کچھ وقت اگر تیرہ
 چن خوب میں کھائے پانی شے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 کوئی خوب نہ کریں۔ پانچ پانچ کریں جس رات دن کھائے کوئی خاص
 جاننا مقرر کیں سے یہ کھائے کھائے یہ اب تعداد یا مقدار کھائے یہ کھائے
 میں ہے میں صرف اس قدر۔ چینی۔ دھواں کا کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 رات میں کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 رات میں کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے

عمل خوب

میں جب۔

یہ لکھ ہے کہ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔
 صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔
 صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔
 صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔ صحت سے ہے۔

میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے

میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے

محبت کا عجیب نقش

میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے

۸۶

میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے

میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے
 میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے

میں نے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے کھائے

پا جاتے ہیں وہاں کی رکاوٹ دور ہوگی۔

۷۸۶

۷۸۷	۷۸۱	۷۷۸
۷۷۹	۷۷۴	۸۶۸
۷۷۳	۷۷۶	۷۸۳
۷۸۲	۷۷۰	۷۷۲

فقیری

حضرت علی علیہ السلام نے اپنے زمانہ خلافت میں حضرت سلیمان خاں کا
ہاٹوں کا گورنر بنا کر روانہ کیا آپ ایک جاننا راضی میں واپس ہونے میں آئے
سب میں چکر چنے کے جب لوگوں نے دیکھا کہ گورنر کو ہانگل پر چڑھ
ہوئے ہاٹوں نے سرائی باسب سے پہلے اہل شہر نے آکر کھانے کی آپ کو تسلیم اہل
سے آؤف جان کو خط کے سے چاروں نے ادا کر چکا ہوئی ہے۔ اجناس کی قیمت بڑھانی
ہے۔ غریبوں پر روزی ٹھک ہوئی۔ آپ کو خدا نے دیکھا اس پر مست ہوتا ہے اس کا کھنہ
فرمائیے۔ آپ نے ایک آدمی سے فرمایا کہ یہ چاروں کا جو چودری ہے اس کو بلا کر
آپ کا آدمی چودری کے پاس گیا اور چودری نے لکھا تھا اس وقت فرصت نہیں ہے
جب فرصت ملے گی آؤں گا۔ اسی آدمی نے آکر جواب دے دیا۔ آپ نے فرمایا کہ
دکان کے ہاتھوں سے چکر لکھ کر چودری کو لے کر آئیں۔ ہاتھ تو ہے اور پتھر کے
آؤں جس سے توڑ جاتا ہے آپ کے آدمی نے دکان پر چکر لکھا آدمی کے ہاتھوں کو گورنر
صاحب کا حکم ہے کہ چودری کو لے کر آئیں اسی آدمی کا یہ کہنا تھا کہ تمام دکانوں کے
ہاتھ چھوئے اور باسب سب چودری کے سر پر کمرے ہاتھ پاؤں پر پڑنا شروع ہو گئے

چودری سردار سب دیکھتا ہوا کہ گورنر کے آدمیوں نے چکر لکھا اس کے حضور پر خیر فرماتے آئے کہا کہ
انصاف سے دکانداروں اور ہاٹوں کو۔ دوسری مرتبہ آپ سے عرض کیا کہ شہر میں
چودریوں کی تعداد بڑھ چکی ہے۔ ہر عاقل لوگ بے خوف ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ شہر میں
دکان کروڑ آؤں دکان بند کر کے ہاٹوں کی بجائی دکانیں چھوڑ کر اپنے اپنے گھر
جائیں آپ نے ایک آدمی کو دیکھ لکھ کر دکانوں کے ہاٹوں میں چاروں ہاٹوں ایک ایک تمام
کھٹے کھٹے اس کو یہ دیکھ دے دیا۔ جب رات آئی لوگوں نے دیکھا کہ شہر کی ہر گلی کوچہ اور
ازار میں بے شمار گھٹے پھرے دے رہے ہیں تو جس دکان یا مکان سے کوئی قیمت سے
گرتا ہے سب سے قیمت جاتے ہیں۔

اب تمام رات دکان کھلے رہ کر کھلا ہے۔ ہاتھ گھر میں سو رہا ہے کیا محض
کر کوئی دکان کھلے آپ پرستار سب میں بیٹھے رہے اور شہر میں ایسا نظام کہ کوئی کسی کو
میں قیمت سے آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا۔ حق ہے۔

فاکسار ان جہاں راجہ حضرت مگر
توہ دانی کہ دریا گور سوار سے ہاتھ

روحانی چکلا

اگر کوئی محض آپ کو بے سبب پریشان کرتا ہے اور نقصان پہنچاتا ہے تو سچ
کے دن چرچ کر کہنے کوئی ہو مدد شرعاً آداب میں پیش کر سہم کی حق پر کھدو کر کے اس
محض کے مکان کی ضروری اشیاء کو جس طرح کر دیکھ خدا اس کی زبان بند ہو جائے گی
اور وہ پریشان کر اور نقصان پہنچاتا نہ کر دیکھا اس میں ہلاک کی جگہ اس کا نام

	۱۰۰	
۷۷		۱۰۳۳
	۷۷	

دکان میں ہلاک ۷۷ مقحوب گور

اسے جس میں وہ معادے ہو اور فراموشی ہوتی ہے اور اس کے سوال کا جواب لے لیتے ہیں۔
 ہم نے اس شخص کی بار بار آزمائش کی ہے اور ہمیں اس سوال کرنے والے کو نقلی
 اس جواب دینے میں بھی ناکامی ملی تھی۔ ہمیں اس کو روحانی معجزے سے یا عقلمانی یا مدد کی
 سخت ضرورت تھی۔ الہامی دنیا میں اس شخص کی علم یعنی روحانی طریقے سے دور کی چیزیں
 دیکھنے کی بارہوی آزمائشیں لینے کے علم سے حق جانتی ہے اور یہ روحانی دنیا کے رہنے
 والوں سے سہ سے پیغام روحانی کا کام کرنے کا جتنی اوج ہے۔ آخر اللہ کریم میں روحانی
 طاقت معمولوں کے دماغوں سے صرف ایک ٹیلیفون کے سہ سے کام لے رہا ہے۔

وہ ان کا خیال معمولی ہے یا نہ تو پیغام کے دماغ پر اپنا نقش ڈال رہا ہے اور اس
 سے روحانی احصاء حرکت پر نکل ہو جاتے ہیں اور ہر اس پیغام یا خیال کو اس زبان سے
 کہہ دیتے ہیں جس سے روحانی عامل ان کو حاصل کرنا چاہتا ہے سوالات کا صحیح جواب
 حاصل کرنے کے لئے وہ ان معمولوں کے دماغ اور دل کی باہمی مدد دیتی اور حرکت عمل
 کی سخت ضرورت ہے اس ضروری شرط کو ذہن پر نقش کر لیتے گا۔

اسی قسم کے معمولوں کا اطلاق نیوٹن کی کثرت مشین اور دھارمرا کے استعمال میں
 بھی ہوتا ہے جس سے زمانہ حال کے حواس میں اور نوٹوں کا کام لیتے ہیں۔ اسی قسم کی خود
 نوٹوں کی مشق ہے ان لوگوں کو ذرا بھی نقصان نہیں ہوتا۔

جن کو تربیت دی جاتی ہے اس سے نہ کسی کی جسمانی صحت کو نقصان پہنچتا ہے
 تھیں طاقتیں زائل ہوتی ہیں بجائے اس کے اس سے روح یا آتما کی عقلی اور اندرونی
 طاقتوں کی نشوونما ہوتی ہے اس لئے یاد رکھنا چاہیے کہ اس مشق کا دوح اور جسم دونوں سے
 نقص ہے جس پر نفس کو اپنی لطیف عقلی طاقتوں کی ارتقا اور دنیا و مافیہ میں اپنی زندگی کی
 بہتری کے لئے عمل کرنا چاہیے ہمیشہ کی حکمت آپ کی راہ میں موجود ہے دروازہ
 کھلتا ہے یہ ضرور کھل جائے گا۔ اور آپ اس دولت کے لئے سوال کیجئے اور
 ضرور اہل علم اور روح سے آپ کو بہترین حرکات حاصل ہوں گی۔

دوسروں کے دل کی پوشیدہ باتیں جاننے
 اور ان کے صحیح جواب بتلانے کا منتر

اس قسم میں زیادہ اونچا درجہ محض یہی نہیں ہے کہ تصور کے ہونے پیغام کو حاصل
 کریں بلکہ اگر وہ پیغام سوا لیلہ پہلو دکھتا ہے تو اس کا اپنی الہامی طاقت کی مدد سے جواب
 بھی دے دیں جس کے عمل کا طریقہ یہ ہے:

اپنے حاضرین میں سے ایک شخص کو لئے لیجئے اور اس سے کہئے کہ اپنے دل
 میں سوچے ہزاروں بعد کئی مشق کی طرح بجائے معمولوں سے کام لینے کے لئے ایسے
 شخص کو لیجئے جس کا اس تجربہ کا زیادہ شوق ہو اور جو پیغام حاصل کرنا چاہتا ہو اس سے کہہ
 لیجئے کہ اے کا ایک سراپا ہے ہاتھ سے پکڑے اور ہر ایک دوسرے معمول کو لے کر اس
 کے ہاتھ میں دوسرا سراپا دے دیتے دونوں بالکل بھول اور خاموشی بن کر کھڑے رہیں۔

اب اس شخص کو کہئے کہ اپنا سوال ایک سوچ کر دھیان کرے فوراً اپنی جبلت
 پر وہ سوال لکھ دے گی جس کا تصور کیا گیا ہے اب اس شخص سے کہئے کہ کسی اپنے دوست یا
 اور کوئی روح کا دھیان کرے جس سے وہ سوال کا جواب حاصل کرنا چاہیے اس کو خاموشی
 کے ساتھ دل ہی دل میں اس اہمیت پر روح سے التجا کرنی چاہیے کہ وہ سوال کا جواب

دشمن سے بدلہ لینے کا حیرت انگیز تتر

پتھر کے دن بعد دو پہر کو تقریباً ایک بجے دن کے ٹپ کی موچھ کا ایک بار کات نو اور کیرت یا مرغ یا کسی چھوٹے سے پرندہ کا ایک پر بازو کاٹ لیا۔ ایک دشمن سے واسطے میں کر رہے ہو تو اس کا نام سعد والدہ کے کاغذ پر لکھ (سیاہ روشنائی سے) اور بال و دونوں اس کاغذ میں رکھ کر اس پر تین سو تیس مرتبہ پڑھو۔ **لَعَنَکَ اللَّهُمَّ مَافَعُولُکَ** اللہ شریف نہ پڑھو بعد ختم اس پر چوبیس کرکسی دہرائے یا قبرستان میں دفن کر دو اور دو شخصوں کے درمیان چھٹی منظور ہے تو دونوں کے نام کاغذ پر سعد والدہ کے تصویر کر دو۔ کا نام معلوم نہ ہو سکے تو صرف اس یا ان کے نام کا کافی ہیں حکم خدا دوسرے سینوں تک مال معلوم ہو گا صرف ایک دن کا عمل ہے۔

روحانی تتر

اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہو تو نام مرثیہ سعد والدہ اور اس مبارک سے مرثیہ ثانی یا ناسخ اسلام کے اعداد جمع کر کے نقش شیش آفتی چال سے پر کر کے چھٹی کی پشت پر رہے زعفران سے اس شیش کو لکھ کر روزانہ مرثیہ کو دھو کر چلایا کرو انشاء اللہ خدائے تیرے دن سے آج رحمت شروع ہوں گے نقش پر بسم اللہ شریف بھی لکھیں ہر نام کے ساتھ لفظ ایک کے اعداد بھی شامل کر کے صبح نماز میں چلایا کرے۔

۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳

۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶

۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹

اگر کوئی شخص کم ہو گیا ہو یا بیمار گیا ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت کاغذ پر لکھ کر اور اس طرح کشادہ ایک دھاکے میں باندھ کر اپنے درخت پر باندھ دے جسم خداوند نقش واپس آئے گا۔ نقش معظم یہ ہے نقش کے نیچے نام مقرر کر کا سعد والدہ کے لکھیں۔
(نقاش بن ظلال یاد کرو)

نقش فتح نامہ

یہ نقش کسی مقدمہ میں گرفتار ہو تو اس کو چاہیے کہ روزانہ چھ مرتبہ نقش نکھار کرے اور روزانہ پانی میں ڈال دیا کریں جس میں پھیلیں ہوں گویاں بنا کر اور آنے میں پیٹ کر کسی جگہ پانی نہ ہو تو پاک زمین میں دفن کر دیا کرے نقش یہ ہے۔

نقش برائے اولاد

اگر کسی کے اولاد نہ ہوتی ہو یا گائے بیٹس بھری کو حمل نہ رہتا ہو تو قبر مرثیہ جواز (مضی) میں ہو تو اس نقش معظم کو باطہارت لکھ کر اس کی قبر سے باندھ دے حکم خدا عمل قرار پڑا ہے۔

یکوٹوں کر سکتے۔ یا جن کی ضرورت ان کی ہی عادت ہو۔ یا جو پریشان دل رہتے ہوں۔ یا
ان کے خیالات متضرب رہتے ہوں۔ ان پر کز قول نہ کریں گے۔

طریق عمل:

کامیابی اور توفیق کی کوشش سے چنانچہ کرنے کے لئے تمام ان مشاقت کی
ضرورت ہے جو مسافر (عالم سرمد) میں ہونی چاہئیں۔ اس کے احکام مطلق۔
مستقل اور مضبوط ہوں۔ تاکہ معمول پر اپنے خیالات جماسکے۔ چنانچہ واسطی وار یہ ہے
کہ مستقل ارادے سے دو تین منٹ تک کسی ایک شے کی طرف دیکھنا جائے اور اس
زمانے میں قلب بھی ایک ہی خیال پر جمنا ہے۔

مشہور چنانچم کے عامل اکثر فرماتے ہیں کہ بعد حسب ذیل لکھا ہے۔ کوئی چیز
چمک دار اپنے ہاتھ یا جھکے کے دکھنے اور اول دوم انگلی میں پکڑو (میں اپنے کتھر کا کس
استعمال کیا کرتا ہوں) اور اس کو معمول کی پیشانی سے قریب یا پارہ اونچے کے قافلے پر ایسے
مقام پر سے دکھاؤ کہ جہاں سے اس کو آنکھوں کی دونوں پٹھیاں ایک مرکز پر کر کے دیکھنا
پڑے اور باہر ہلکی ہاتھ سے اشتغال کے ساتھ دیکھ سکرے۔

(اقل ذوقدار اہل اسلام کے صوفیہ طریقے میں ناک کے نوے پر نظر جمنا کر
دیکھنا ایک پڑا طریقہ مانا گیا ہے۔ اس طریقے سے اکثر تیز جس لوگوں میں روشن ضمیری
پیدا ہو چکا کرتی ہے) معمول کو بکھار دیا جائے کہ اس سے شے کی طرف خوب نظر جمائے
دیکھتے رہو۔ اول یہ اثر ہوگا کہ چٹلیاں شکوے نکلیں گی۔ پھر پھیل جائیں گی۔ جب اس
حالت کو ذرا ایک عرصہ ہو جائے اور معمول کی صورت سے فطوری ہی معلوم ہونے لگے تو
اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی اور دو انگلیاں ذرا پھیلا کر اور طحہ و طحہ کر کے اس چمک دار
شے کی قریب سے معمول کی آنکھوں کے پھوٹوں کے پاس کوٹنے جاؤ۔ گمان غالب ہے کہ
اس کی آنکھیں خود بخود بند ہو جائیں گی۔ اگر آنکھیں بند نہ ہوں اور معمول اپنی آنکھیں
کھولے رہے تو پھر عمل شروع کر دو اور اس سے کہہ دو کہ جب دو پارہ انگلیاں پھوٹوں کے

اصول چنانچم

یہ کہہ دیا گیا ہے کہ چنانچہ خواب کسی شے کی طرف ہلکی ہاتھ کر دیکھ
خیال یکسو رکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر صرف توجہ ہی یکسو رکھی جائے اور کوئی چیز
نہ کیا جائے تو اس سے معمولی نیند پیدا ہوگی۔ اس کام کے لئے قمر جس میں نیند
مناطیسی اثر موجود ہے بڑے کام کے ہیں۔ سب سے بہتر خیال جو معمول کے لئے
ہونا چاہئے۔ وہ اثر ہو جانے کی امید ہے۔ ایک جڑی امید رکھنا اور خواب میں کلام
باتیں ہیں۔ بھلا آتی بھلانے کی خواہش نہیں کرتا بلکہ وہ اس لئے بھلائی ہے کہ اس
بات کی امید ہوتی ہے۔ یہ عامل کا فرض ہے کہ معمول میں امید کا خیال نہ ہو تو اس
پیدا کر دے۔ معمول کی توجہ اپنی طرف لگائے۔ اس کا خیال یکسو کر دے۔ اس کا
گرا دے اور اس طرح خواب کی امید اس کے دل میں پیدا کر دے۔ جس شخص
پر عمل ہوتے ہوئے مشترک دیکھ لیا ہوگا اس کو جلدی اعتبار آجائے گا۔ اگر معمول میں امید ہوتی
تو ظہر و حالی کا اس میں اثر ہونے لگتا ہے۔ اگر کسی شخص کو جسے نیند نہ آتی ہو انکی
جائے جس کی نسبت خواب آدھ ہونے کا احتمال ہو لیکن وہ حقیقت خواب آدھ نہ ہوتا
تو کہہ دو اس سبب سے کہ نیند آجائے کی امید تھی نیند آجائے گی۔

معمول میں اگر قلب کو کچھ عرصے تک سادگت رکھنے اور نہایت اشتغال
راستہ فکر جمائے رکھنے کی قابلیت ہو تو وہ نہایت جلدی اثر قبول کرے گا۔ وہ لوگ جو

صورت نمودار کردہ ہے ایک ٹھنڈے آتش کا قطر۔ تاکہ جیسے جیسے
ہم سرسبز گی اوتھ کر گئے ہیں۔ چاہوں کے چیتے چاہے اور صعب اور
فی کے آتش چاہوں بقیوں پرینٹ کر صعب کے کیا ہے سے مرستہ و
ہوئی۔ صعب کا پتیا ایسی مٹا کر کوئی بھی پتیا فیکر یا لینت سے لے کر
پراکٹ میں چاہوں فیکر کہ چاہوں کے ساتھ چاہوں سے کہ ہے صعب
اکی اور پراکٹ میں چاہوں کر کھانے سے صعب کا پتیل کر لے یا پراکٹ
ادبیت کے بعد چاہوں میں کھانے کر لے جب چاہوں میں سے کھانے
کر دہان کھوتے جاتے اور ایک سو ایک مرتبہ چاہوں سے کھانے
کے ستر پڑتے ہوئے اور پراکٹ کر کھوتے ہوئے ایک ایک فیکر
ایک چاہے اب ستر ایک سو ایک مرتبہ فیکر کر لیا۔ مگر چاہوں میں
پراکٹ کے پاس ہے جب تک چاہوں فیکر نہ ہوں اگر چاہوں میں
کی تعداد فیکر کر دے ستر فیکر ہو گیا اور چاہوں میں ہی
گھومتی کی ضرورت نہیں ہے سات دن پراکٹ میں کر دے اور
وقت و زمانہ وہی رہے گا۔ یعنی ستر ادبیت سے ایک ٹھنڈے جس
چاہے وہاں کوئی دوسرا نہ پراکٹ سات دن تک ایک ہی کافی ہے
پس بتیائیں تو ہوائیں اور چاہوں فیکر کا تمام چاہوں فیکر
فی جھجھانے تو دوبارہ چاہوں فیکر ہوئے ہیں جو اس فیکر
ہوئے تو صرف فیکر کا نام اور فیکر کے پاس کا نام معلوم نہ
ہو کا نام مثال نہ کرے صرف نام کا ہے۔

[illegible]

کبریٰ امیر

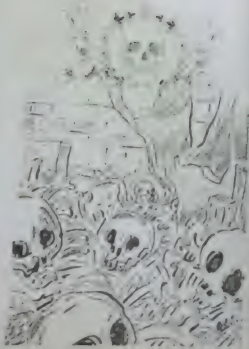
[illegible]

مختبرات

جس طرح اپنی کاس میں کوئی کامیابی ہو کوئی شادی کی طرح
 محبت میں محبت سے محبت کی آواز پر ہر محبت شادی ہو محبت کی محبت

ہوتے اور جہاں کے عمل آسان اور یہ کوئی قدرتی بات تو نہ تھی اور
 چنانچہ کرم کے عملی مشاہدہ کیوں ہیں اور جہاں کے آسمان نہایت جگہ
 حقیقت کا راستہ ہے جب عمل بھی اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جس کو کلمہ پڑھتا ہے
 ہوتا ہے جس کو جہاں کے عمل نہ اپنے کیاب نہ اس کے مشاہدہ اور سیدہ اور
 کے مشاہدہ بھی بہت کم ہیں بعض اوقات کوئی دست ہوتی ہے اس کے لیے
 اور ان کو تھوڑی ہوا آواز دہکتے ہیں جس جگہ نہایت اہمیت ہے یہ ان کو
 کر کے یہ حقیقتی عمل کو کھلی اپنے عمل کی خاطر آواز دہکتے ہیں۔
 ترکیب :-

ترکیب یہ ہے کہ جن دو اظہار میں خلاف شرع یا نیک اعمال ہوں
 انہیں اگر والد کا نام عطا ہو سکے تو وہ بھی قابل کرشمہ کر سکے تو چاہے یہ
 جس کو ان کے نام عطا کر کے دو سطروں میں لکھا جائے اور صدر و سطر میں
 یہ ان کو نام عطا کریں اور اس سطر کو پانچ سو بار پڑھیں اور صدر و سطر کا یہ
 خلاف میں عطا کریں اس طرح کہ پہلے سورۃ کا حرف ہر سورۃ کا نام کا حرف ہر
 کے حرف کے بعد پانچ سو بار سورۃ کے خلاف اول سے آخر تک اس
 حرف کے بعد پانچ سو بار اب ان تمام حرف کے گنت کر کے جس قدر شمار میں ہوں ان آیت
 پانچ سو بار پڑھیں اور اس مشقت کے گرد اگر ان تمام حرف کو لکھ دیں۔ اور
 پانچ سو بار گنت میں یا عزائیں لکھ دیں اور اس مشقت کو گرد کے گنت میں پانچ سو بار
 میں دفن کریں انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں دونوں میں مشاقت ہو جائے گی مرد کے
 میں سے ایک مرد کا بھرا کسی جگہ سے حاصل کریں یہ مشقت خود مغرب میں پڑھیں اور
 مغرب ہی قبر میں دفن کر دیں۔



عزیزت سہارا ہے جو دست و پاؤں سے تیرے چہرے پر ہے
 دیر سے کہہ رہا ہوں کہ تیرا ہی ہے میرا سہارا
 منتظر زبان بندی کا

منہ

منتظر

ترکیب

اے دل! تیرے دل میں غم کی آواز ہے
 تجھے کہتے ہیں کہ تیرا دل ہے بے قرار
 اے دل! تیرے دل میں غم کی آواز ہے
 تجھے کہتے ہیں کہ تیرا دل ہے بے قرار

منتظر واقعہ غم سے تیرا گان

میں ہوں کہ تیرا دل ہے بے قرار
 منتظر واقعہ غم سے تیرا گان

منہ

ترکیب

اے دل! تیرے دل میں غم کی آواز ہے
 تجھے کہتے ہیں کہ تیرا دل ہے بے قرار
 اے دل! تیرے دل میں غم کی آواز ہے
 تجھے کہتے ہیں کہ تیرا دل ہے بے قرار

منہ

ترکیب

اے دل! تیرے دل میں غم کی آواز ہے
 تجھے کہتے ہیں کہ تیرا دل ہے بے قرار
 اے دل! تیرے دل میں غم کی آواز ہے
 تجھے کہتے ہیں کہ تیرا دل ہے بے قرار

منہ

ترکیب

اے دل! تیرے دل میں غم کی آواز ہے
 تجھے کہتے ہیں کہ تیرا دل ہے بے قرار
 اے دل! تیرے دل میں غم کی آواز ہے
 تجھے کہتے ہیں کہ تیرا دل ہے بے قرار

سنائی دی جائے۔

جب تک میں چدرہ ہر دیکھ سچائی کا تم دائی جانب گھومنے سے۔
بجور ہو جائے۔

اور جب وہ تاریل حرکت کرنے لگے تو اپنے معمول کو جاننے کے لیے
حرکت کو روک کے نہیں۔ بجائے اس کے اسی حرکت کا مطلع ہو جائے اور وہ تاریل
اور آپ کمال یسوی اور مستحکم ارادہ کے ساتھ دوسری جانب اپنی قوت ادا کی اور تاریل
تو وہ تاریل جس پر معمول بیٹھا ہوا ہے دائی جانب چلا چلا کر بائیں جانب اتر
کرنے لگے گا۔

اس تلاش کینے والے کو بڑی حیرت ہوگی اور وہ اس کو جاؤ کہچے کا پائید
قد رقی مجرور قرار دے گا۔ حالانکہ بہت ہی عام اور اصول سائنس کے باقیہ دانی ہوتا ہے
اس عمل کے ذریعے جسم میں ایک ایسی حرکت پیدا کر دی جاتی ہے جس کی دوسری
کافی نہیں ہوتی اور نہ معمول اس سے آگاہی ہوتی ہے اس عمل کو کئی آدمیوں پر کیجئے
آپ دیکھیں گے کہ یہ ہر حالت میں کامیاب ہوتا ہے اس سے معمول کے ہوش و حواس
برقرار رکھتے ہوئے اس کے جسم کے طبقہ از پائیدگی میں تحریک پیدا کر دی جاتی ہے ایک
مربعہ طریقہ معلوم ہو جائے پھر آپ تمام ذی حس معمولوں پر اپنا ہنر ڈال سکتے ہیں خواہ
لوگ کسی قدر بھی غلطی حراج کیوں نہ ہو۔

یہ مشق تیز دینا کی ہے اور میں نے اس کے رازوں اور اس کی کارکناریوں کو
دریافت کر کے زمانہ حال کی روحانی زبان میں پیش کیا ہے تاکہ آج کل کے معرکوں اور
مستعدانوں کی توجہ اس علم کی طرف مبذول ہو۔

تاریل کی بجائے آپ کوئی دھات کا بتن یا رکانی لے لیں جس کی بیضی
مہرب ہو۔ ایک چھڑا برتن لوجس کا قطر چدرہ اونچ ہو اس کو ہموار فرش پر رکھ دیجئے اپنے
معمول کو اس برتن کے اندر رکھا ہونے کی ہدایت کیجئے۔ پاؤں برتن کے چاروں طرف ہوں

یہ جسم اس کے وسطی حصے میں متوازن ہو چکی نہیں صرف جھکے نہ پائے۔ یہ وہ چھڑا
اس کے دائرہ میں پکڑا دیجئے کہ اس کے جسم کا توازن قائم رہے اس طرح اس کا مرکز
مشق برتن کے اندر ہے۔

پائیدہ سے پائیدہ اس کو چاہیے کہ سوار اشدت میں توازن رہے۔ اب اگر آپ
مستعدانوں سے قوت سے دلائے کہ اس کو آہستہ آہستہ پائیدہ گھومتے یا چکر کرنے کا جسم میں
ہے تو معمول کو معلوم ہوگا کہ جس جگہ اس کے پاؤں چمے ہوتے وہ آپ کی مرضی سے
مطابق اس کو یہی معمول کو سمجھ رہی ہے۔ اس مشق کا کمال کئی آدمیوں پر کرنے سے معلوم
ہوگا کہ اس کا اثر بہت زبردست ہوتا ہے اور آپ کو یہ حالت میں ضرور کامیابی حاصل
ہوگی۔

سانپ چٹنے سے بندہ کرنے کا فن

میں نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال رہا تھا۔ وہ سانپ اس کو دیکھ کر بے خوف ہو گیا اور روٹی کو کھا لیا۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال دیا ہے۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال دیا ہے۔

سانپ چٹنے لگ جانے

میں نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال رہا تھا۔ وہ سانپ اس کو دیکھ کر بے خوف ہو گیا اور روٹی کو کھا لیا۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال دیا ہے۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال دیا ہے۔

سانپ بھاگ جانے

میں نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ایک سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال رہا تھا۔ وہ سانپ اس کو دیکھ کر بے خوف ہو گیا اور روٹی کو کھا لیا۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال دیا ہے۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس سانپ کو اپنے ہاتھ میں لے کر بیٹھ کر اس کے منہ میں ایک ٹکڑا روٹی ڈال دیا ہے۔



سانپ کا زہر دور ہو جائے

طریقہ - بچے کے ذہن کو ایسا بنا دیا جائے کہ وہ اس سے پہلے
کس چیز کو یاد کرے اور کس چیز کو نہ یاد کرے۔
مثلاً یہ ہے کہ وہ کئی کئی بات یاد کر لے اور پھر وہ

بجوت پریت پر قبضہ کرنے کا منصوبہ

مجلس اعلیٰ ہندوستان کے اجلاس کے لئے ۱۹۴۷ء کا دور

وہی کہ انکے میں ہر ایک کے لئے اپنے لئے ایک ایک اور
انکے میں ہر ایک کے لئے اپنے لئے ایک ایک اور
ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔
ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔
ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔ یہ ان کے لئے ہے۔

بھوت بد کرنے کا مंत्र

سید احمد علی خان صاحب
محرم الحرام ۱۲۸۵

مستورات کے پاؤں چلنے کو بند کرنے کا منتر

مستورات کے پاؤں پر سے لے کر

[illegible]

۱۔ یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو
 خدا کا بندہ سمجھے اور اس کی رضا و
 نواہی سے اپنے آپ کو بند کرے
 اور اس کی رضا و نواہی سے اپنے
 آپ کو بند کرے اور اس کی رضا و
 نواہی سے اپنے آپ کو بند کرے

2000-2001-2002-2003-2004-2005-2006-2007-2008-2009-2010-2011-2012-2013-2014-2015-2016-2017-2018-2019-2020-2021-2022-2023-2024-2025-2026-2027-2028-2029-2030-2031-2032-2033-2034-2035-2036-2037-2038-2039-2040-2041-2042-2043-2044-2045-2046-2047-2048-2049-2050-2051-2052-2053-2054-2055-2056-2057-2058-2059-2060-2061-2062-2063-2064-2065-2066-2067-2068-2069-2070-2071-2072-2073-2074-2075-2076-2077-2078-2079-2080-2081-2082-2083-2084-2085-2086-2087-2088-2089-2090-2091-2092-2093-2094-2095-2096-2097-2098-2099-2100-2101-2102-2103-2104-2105-2106-2107-2108-2109-2110-2111-2112-2113-2114-2115-2116-2117-2118-2119-2120-2121-2122-2123-2124-2125-2126-2127-2128-2129-2130-2131-2132-2133-2134-2135-2136-2137-2138-2139-2140-2141-2142-2143-2144-2145-2146-2147-2148-2149-2150-2151-2152-2153-2154-2155-2156-2157-2158-2159-2160-2161-2162-2163-2164-2165-2166-2167-2168-2169-2170-2171-2172-2173-2174-2175-2176-2177-2178-2179-2180-2181-2182-2183-2184-2185-2186-2187-2188-2189-2190-2191-2192-2193-2194-2195-2196-2197-2198-2199-2200-2201-2202-2203-2204-2205-2206-2207-2208-2209-2210-2211-2212-2213-2214-2215-2216-2217-2218-2219-2220-2221-2222-2223-2224-2225-2226-2227-2228-2229-2230-2231-2232-2233-2234-2235-2236-2237-2238-2239-2240-2241-2242-2243-2244-2245-2246-2247-2248-2249-2250-2251-2252-2253-2254-2255-2256-2257-2258-2259-2260-2261-2262-2263-2264-2265-2266-2267-2268-2269-2270-2271-2272-2273-2274-2275-2276-2277-2278-2279-2280-2281-2282-2283-2284-2285-2286-2287-2288-2289-2290-2291-2292-2293-2294-2295-2296-2297-2298-2299-2300-2301-2302-2303-2304-2305-2306-2307-2308-2309-2310-2311-2312-2313-2314-2315-2316-2317-2318-2319-2320-2321-2322-2323-2324-2325-2326-2327-2328-2329-2330-2331-2332-2333-2334-2335-2336-2337-2338-2339-2340-2341-2342-2343-2344-2345-2346-2347-2348-2349-2350-2351-2352-2353-2354-2355-2356-2357-2358-2359-2360-2361-2362-2363-2364-2365-2366-2367-2368-2369-2370-2371-2372-2373-2374-2375-2376-2377-2378-2379-2380-2381-2382-2383-2384-2385-2386-2387-2388-2389-2390-2391-2392-2393-2394-2395-2396-2397-2398-2399-2400-2401-2402-2403-2404-2405-2406-2407-2408-2409-2410-2411-2412-2413-2414-2415-2416-2417-2418-2419-2420-2421-2422-2423-2424-2425-2426-2427-2428-2429-2430-2431-2432-2433-2434-2435-2436-2437-2438-2439-2440-2441-2442-2443-2444-2445-2446-2447-2448-2449-2450-2451-2452-2453-2454-2455-2456-2457-2458-2459-2460-2461-2462-2463-2464-2465-2466-2467-2468-2469-2470-2471-2472-2473-2474-2475-2476-2477-2478-2479-2480-2481-2482-2483-2484-2485-2486-2487-2488-2489-2490-2491-2492-2493-2494-2495-2496-2497-2498-2499-2500-2501-2502-2503-2504-2505-2506-2507-2508-2509-2510-2511-2512-2513-2514-2515-2516-2517-2518-2519-2520-2521-2522-2523-2524-2525-2526-2527-2528-2529-2530-2531-2532-2533-2534-2535-2536-2537-2538-2539-2540-2541-2542-2543-2544-2545-2546-2547-2548-2549-2550-2551-2552-2553-2554-2555-2556-2557-2558-2559-2560-2561-2562-2563-2564-2565-2566-2567-2568-2569-2570-2571-2572-2573-2574-2575-2576-2577-2578-2579-2580-2581-2582-2583-2584-2585-2586-2587-2588-2589-2590-2591-2592-2593-2594-2595-2596-2597-2598-2599-2600-2601-2602-2603-2604-2605-2606-2607-2608-2609-2610-2611-2612-2613-2614-2615-2616-2617-2618-2619-2620-2621-2622-2623-2624-2625-2626-2627-2628-2629-2630-2631-2632-2633-2634-2635-2636-2637-2638-2639-2640-2641-2642-2643-2644-2645-2646-2647-2648-2649-2650-2651-2652-2653-2654-2655-2656-2657-2658-2659-2660-2661-2662-2663-2664-2665-2666-2667-2668-2669-2670-2671-2672-2673-2674-2675-2676-2677-2678-2679-2680-2681-2682-2683-2684-2685-2686-2687-2688-2689-2690-2691-2692-2693-2694-2695-2696-2697-2698-2699-2700-2701-2702-2703-2704-2705-2706-2707-2708-2709-2710-2711-2712-2713-2714-2715-2716-2717-2718-2719-2720-2721-2722-2723-2724-2725-2726-2727-2728-2729-2730-2731-2732-2733-2734-2735-2736-2737-2738-2739-2740-2741-2742-2743-2744-2745-2746-2747-2748-2749-2750-2751-2752-2753-2754-2755-2756-2757-2758-2759-2760-2761-2762-2763-2764-2765-2766-2767-2768-2769-2770-2771-2772-2773-2774-2775-2776-2777-2778-2779-2780-2781-2782-2783-2784-2785-2786-2787-2788-2789-2790-2791-2792-2793-2794-2795-2796-2797-2798-2799-2800-2801-2802-2803-2804-2805-2806-2807-2808-2809-2810-2811-2812-2813-2814-2815-2816-2817-2818

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

متر ہے۔ بل بالوں مل والی بالوں مل کی تیر پانچویں کا پانچواں دور
 سہا تیری مدد کرنی ارمان تیری پاں راتوں چارہ جس متر کی صورت
 اس ساکھانہ کا پانچواں دور اور سہا رات پر کی رات پر کی رات پر
 نم ۲۲۸ ہمارے کرے۔

ڈاکنی کے حاضر کرنے کا متر

متر ہے اہل طریقہ کے مطابق متر کا چاہ کرے ڈاکنی حاضر خدمت ہوگی
 طریقہ یہ ہے۔ جب بھی سورج گرہ کی پانچویں تک کسی حالت میں چاند
 گرہ کی رات کو چلیں جو کہ آج کی آج کا چاند چلیں۔ پانچویں تک
 چلیں رات کو چلیں چاند کا چاند چلیں چاند کا چاند چاند
 متر ہے اہل طریقہ 108 بار چاند چلیں چاند چاند چاند
 چاند بہت چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند
 چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند

متر ہے۔ ہم کو چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند
 بہت چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند
 چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند
 چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند
 چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند
 چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند
 چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند چاند

متر سر کی چھانے کا

متر ہے۔ سر کی چھانے کا متر ہے۔ سر کی چھانے کا متر ہے۔

متر ہے۔ سر کی چھانے کا متر ہے۔ سر کی چھانے کا متر ہے۔

متر ہے۔ سر کی چھانے کا متر ہے۔ سر کی چھانے کا متر ہے۔

متر ہے۔ سر کی چھانے کا متر ہے۔ سر کی چھانے کا متر ہے۔

متر چور کی کا

متر ہے۔ چور کی کا متر ہے۔ چور کی کا متر ہے۔

متر ہے۔ چور کی کا متر ہے۔ چور کی کا متر ہے۔

ہوئی کسی ایک ملک کی خدمت ہے مگر اس کی طرف
 سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

حاضرات حق و جان

اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

حاضرات کا خون پیچ

اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

ترکیب

اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

حاضرات کوکات

حاضرات کا مت دیو کی

اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے
 اس کی طرف سے اس کی طرف سے اس کی طرف سے

باہمی محبت کا نقش

اگر محبت اس شخص کو پہنچے گا تو اس پر پناہ ہے تو سر پہ ملے گا۔ اگر وہ تو اس کو کہہ گا۔
نہ ہو گا تو اس پر پناہ ہے گا۔

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

شوہر و زن اور عاشق و معشوق جب پاک محبت ہو اس میں کوئی اور شے کے بارے میں نہیں
پیدا ہو جائے گی۔

خلط خیال!

میں ایک مسلمان ہوں گو سراپا خلط اور کتاہ گاروں میرا ایمان ہے کہ خدا کا
پاک کلام ہو اس کا مقدس نام اتر سے خالی نہیں ہوتا میرے سامنے قرآن پاک کا
اطمان ہے کہ کوئی شے غلو نہ میں میں ہو یا آسمان میں ضرر نہیں پہنچا سکتی جبکہ خدا کا نام اس
کے ساتھ ہو۔ اگر جانتے پاک۔ کسی بزرگ سے کوئی شخص یا غلو نہ لیتا ہے مگر غلو نہ کہ
نہیں کہتا بلکہ خلط و لہر تھکان ہو جاتا ہے مگر یہ یقین کہ خدا کے کلام اور نام میں بزرگ
بزرگ کوست اور تھکان پہنچا نہیں ہے اثر نہ کرنے اور نہ ہونے کی اور نہ ہونے کے ہیں۔
مثلاً آپ کا کلام ایسا تھا۔ سو آپ سے کوئی لفظی یا بے ادبی ہوئی۔ چہاں تم کو بتاتے
والتے سے لفظی ہوئی جو قدرت نے میرے کا قہن مقرر کیا ہے آپ کا کام نہ یاد دہانی تھا
نہ تو غلو نہ یا مل کا وزن کم تھا شہر یہ ظاہر تھا کہ آپ کا کام ہی آپ کے واسطے مفید تھی۔

قرآن پاک میں ہے کہ تم کسی کام کا ہونا نہ ہونا چاہتے ہو اگر یہ کام تمہاری
خلاف کے مطابق ہو چاہے تو تم کو تھکان ہو کہ تم عالم الیہ نہیں ہو یعنی خدا ہی بہتر
چاہتا ہے کہ اس کام کا ہونا نہ ہونا ہی تمہارے واسطے بہتر تھا۔ ہر قسم کا غلو نہ آپ نے کسی
مل یا غلو نہ پر کیا اور نہ مل کا نہ تھا حرام کی کیا پکار۔ مل یا غلو نہ کے اثر کو باطل کر دیتا
ہے ان سات وجہوں میں کوئی وجہ نہیں ہوتی ہے جس سے مل اثر نہیں کرتا اور نہ مل اور
تو غلو نہ سانس ہے جس کا اثر چینی ہوتا ہے۔

مگر یہ خیال بزرگ نہ کہ خدا کے پاک کلام اور مقدس نام میں اثر نہیں ہے یا
اس سے تھکان ہوا۔ خدا کا کلام حق ہے، سچا ہے اور وہا ہے!

نوٹ

ہمیشہ بخشنی کے صبر و استہمال سے دور رہنا کہ وہ ہوتا ہے ایک مل میں نہیں مدد

ملتی ہے اور کسی قسم سے نقصان کا اندیشہ نہیں رہتا۔

مہینہ ۱۰ دینے

کثیرہ اور شکرانیہ بیماریوں کی مادی حالت کا اثر ان کی جراثیم کے وقت ان کی
زندگی پر پڑتا ہے۔ گویا ستارے یہ حیثیت مجموعی انسانی قوت کو مختلف مادی
ذخائے رکھتے ہیں انسانی قوت کے اثر سے کسی درامت اور آرام کا زمانہ آتا ہے اور کبھی انسان قوت
کی حفاظت میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ مگر ہر ایک کے مشہور عالم قوت میں مختلف حالت ہے یہ
تجربہ مشاہدہ اور برسوں تحقیق کی تحقیقات کے بعد اسی شبہ پر ایک نئی بات دریافت ہوئی ہے
ہے اور وہ یہ ہے کہ رادار اور کیتھ کے علاوہ منگل اور سیٹھ اور نہایت طاقتور کونوٹر
ستارے میں جو مقررہ وقت پر اپنے ناقص اثرات سے دوسرے ستارے ایک انتظام
کے اثر کو بھی زائل کر دیتے ہیں۔ اور انسان طرح طرح کی مصیبتوں میں
جنگا ہو جاتا ہے اگر فیاضانے یا طریقہ کیا جائے کہ منگل سیٹھ یا کسی دوسرے جسم شادوں کا
اثر انسانی قوت پر پڑ سکتے تو پھر کسی شخص کا بد قسمت رہنا ناممکن ہو جائیگا پتا چلا ہے
اصول کو ملنی چاند پہنانے کے لئے حکیم مشہور عامل پر صاحب نے چلنے لگی کر کے
بعد قریب آفتاب کے وقت یہ خاص طبعی انگشتی تیار کی ہے جو سہ فیصد مائعوں میں
کامیاب ہو رہی ہے اور بڑے بڑے آدمی آگے قریب میں رطب السمان ہیں اچھے
میں یہ ایک معمولی سی انگشتی ہے مگر جس وقت اس خاص طبعی انگشتی کو کسی
قسم انسان کی منگی میں پہنایا جاتا ہے تو اس وقت کسی شخص ستارے کا اثر ناممکن
منگل اور سیٹھ کا اثر ناممکن اس شخص زندگی پر نہیں بلکہ ہر درامت اس طبعی انگشتی پر
کر زمین میں جذب ہونے لگتا ہے اور پہنچنے والا انھوں ستاروں کے بڑے اثرات سے
بیش کے لئے محفوظ ہو جاتا ہے۔ قسمت چلتی انگشتی ہے وہ بڑے ورجان و جوت و مرد
فرصت سب کے لئے یکساں مفید ہے بچوں کے گھٹے میں پہنانے سے ان کے دانت
آسانی سے اگل آئیں گے آسیب نکر بد اور نوٹہ کان پر کوئی اثر نہ ہوگا اور چپک یا دیگر

فل پاور والی ایٹمی ناقص گرہ توڑ انگشتی

جس میں روحانی ایٹمی طاقت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے اس کے استعمال
سے آپ کی تمام مرادیں روحانی طور پر پوری ہونے کے علاوہ آپ ان امراض سے بھی
بہت حاصل کر سکتے ہیں۔ ایٹمی ناقص گرہ توڑ انگشتی اپنے طبعی ایٹمی روحانی قوت کے
ذریعہ ہر مرض کو بھی دور کرتی ہے اور آپ کو تندرست و توانا اور تندرست و تندرستی
مردان مردان کے لئے یکساں طور پر مفید اور قائم و مند ہے آج ہی طلب کریں۔ یہ
منہ بھری امراض کے لئے آئینہ جانت ہوئی ہے۔ کیسے متعدد اگلے پریشور و دھواں اعلیٰ

مفتی میں آپ دونوں سے صواب اول تحریر اس طرح میں مسدود ہوئی ہے۔
 جس میں جگہوں تک کوئی کلمہ نہ ہو اور نہ ہی کوئی کلمہ ہو۔

یہاں باغی کی ایک نئی قسم تھی جس کی وجہ سے وہاں کے لوگ بہت زیادہ باغی بن گئے۔ یہاں کے باغیوں کی ایک نئی قسم تھی جس کی وجہ سے وہاں کے لوگ بہت زیادہ باغی بن گئے۔ یہاں کے باغیوں کی ایک نئی قسم تھی جس کی وجہ سے وہاں کے لوگ بہت زیادہ باغی بن گئے۔

ذیل آپ کو معلوم ہو کہ معمول کا دانتوں پر آپ کی خیال کرنا کے لئے
 ایک قدم کرنا ہے تو اپنے منہ پر ایک سب سے زیادہ سے کسی طرف ہاتھ لگا کر
 کامل کریں جو ہر وقت کے لئے محفوظ ہے۔

خدا کے ہی مصلحتوں پر عمل کیا جائے آپ کو ذرا بھی وقت نہیں ملے گی۔ یہ
 کہہ کر وہ اٹھ کر چلا گیا۔ میں نے سوچا کہ اگر آپ کی قیادت میں ہمارے
 لیے یہ سب ممکن ہو جائے تو آپ کی قیادت میں ہمارے لیے یہ سب ممکن ہو جائے۔

جب اس طرح لوگوں پر اثر ڈالنے کا کام شروع ہو جائے تو آپ جیسے کواریف
مردوں سے حرکت دے سکتے ہیں۔ مثلاً اس کو حسب مرضی جب چاہے چلا آسکے۔
حرکت دینا وغیرہ۔

بہر حال اس کا راز آپ کی قوت ارادی میں مضمر ہے جس کو نتیجہ مفوضہ پر کمال پر
یکسوئی کے سہارا سے ہے۔ اگر آپ کی قوت ارادی مضبوط ہوگی تو آپ بے جا مصلحتوں
و کھانسنے میں تفرقہ بندیوں کی حدود و خواہش ہی زیادہ ہو آپ کو ذرا بھی بس و پیش نہ ہوگا۔
جادو کے پتے میں جب کامیابی حاصل ہو جائے تو یوں کی گاڑی یا پیسہ نہ لے کر
لے کر معمول سے گھر کر آئیں گے اور سناں کو بکڑے عمر لڑا کر گناہ گنہ سے آپ اپنی
قوت ارادی سے کام لے کر جس طرف چاہیں گے اس کی گاڑی کو حرکت دے سکیں گے۔
خداوند کے وعدہ معمول جس پر بیعت فرمائی حالت میں معمولی سے ہوشی طائر کی گئی

[illegible]

محبت کے لیے

یا مطلق ذوالقوت! تین رب المطلق اعلیٰ عجب نکاحات میں نکاح
نکاح برحق! (الحسن الریح)

سندھ راجہ جلا منتر کو یعنی (اسم) کو ہزار بار چپے اور شرط یہ ہے کہ ہزار
اور عشق کی تصویر کو دل میں رکھے۔ 21 نام پڑھے۔ یہ شرط ہے کہ 20
مطلب پورا ہوگا۔ ہزاروں آدمیوں نے آزمایا ہے۔

بچھو کے کاٹے ہوئے کا منتر

کالا بچھو کر دارائے برہمچریہ سو یا سا کھو اور پانی اشتر برہاری کی زبردستی
مندرجہ بالا منتر تین بار پڑھ کر ڈھنگ پر چھو کے زبردستی اتر جائے گا۔

باولے کتے کے کاٹے ہوئے کا منتر

جس شخص کو یا عورت کو سنا کٹ جائے۔ لیکن وہ بٹکا ہو۔ آپ فرما
مطابق عمل کرے۔

دھی:۔ ایک چھوٹے سے برتن میں پلو بھر پانی لے کر اس پر مندرجہ ذیل منتر چھو
کو (خترین) اور وہ پانی کانٹے ہوئے سریش کو پلا دیں سریش کو غلا
گی۔

منتر یہ ہے:۔ کاٹا کھن چھپ کر کے اندر بس کو کھائے

کارے کتے کو سیارہ سرے جو کل پانی جائے



اصلی تنقید شاستر

جسے یوگشور یوگی نے لکھا

ہندیہ دل جو سہست ہے تو کیا اور ابھی
کچھ دھاکے سے کھینچ آئیں گی سرکار ہندی

مطلب آجپور سے حلقہ قدیم پر کیوں اور مسلمان دوروں کے محرم اور
مذہب و عقائد کے جو کسی کتاب میں نہیں ملے سکتے سالہا سال کی جمہوریت اور تجربے کے
دلائل اور مآخذ کتاب میں جمع کئے گئے ہیں۔

یہیں تو ان شخص کے نام محمد خالد ہے جسے احمدیوں نے کلامی حیدر
سے یاد رکھا ہے اس کتاب پر صاحب نے اس میں اسات پوری کی کتاب
اور محمد یونس کے نام سے لکھا ہے کہ اس کتاب کے لکھنے والے احمدیوں کی
خود کوئی بات ہے اس کے بعد ان کی کتاب پر جو صاحب اس سے واقف
نہیں کہ وہ کتاب ہے تو خلاف بھی نہیں اور خاص معاف بھی نہیں
ہو سکتا کہ وہی خاص و خاص نے ذکر کیا کہ احمدیوں نے یہ کتاب
محقق نام نہیں کرے کہ ان میں بہتر کرے کہ احمدیوں نے یہ کتاب
تیار کی ہے وہ احمدیوں نے یہ کتاب تیار کی ہے تو اس سے کوئی
صاف لکھا کہ وہ احمدیوں نے یہ کتاب تیار کی ہے تو اس سے کوئی
تیار کی تو اس کے بعد احمدیوں نے یہ کتاب تیار کی ہے تو اس سے کوئی
تیار کیا ہے احمدیوں نے یہ کتاب تیار کی ہے تو اس سے کوئی
تیار کیا ہے احمدیوں نے یہ کتاب تیار کی ہے تو اس سے کوئی

محبت کا بے خطا نوٹ

کوئی صاحب نے یہ نوٹ لکھا ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ
میں آیا ہے کہ یہ محبت کا بے خطا نوٹ ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ
(107) یہ احمدیوں نے یہ نوٹ لکھا ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ
محبت کا بے خطا نوٹ ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ لکھا ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ
محبت کا بے خطا نوٹ ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ لکھا ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ

یہ احمدیوں نے یہ نوٹ لکھا ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ
محبت کا بے خطا نوٹ ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ لکھا ہے کہ احمدیوں نے یہ نوٹ

غلاں (نام مطلوب) غلاں بن غلاں کی (نام ظاہر بمعہ والد) کہتے ہیں
ہو جائے وہ فوراً ہے جین اور مختلرب ہو جائے گا چنانچہ اس سے کام لے کر
کام پر کام لگنی کو مستحال کرنا ہے اور عمل از بھی نہیں کرے۔

محبت کا بے خطا ٹونکہ

ایسے باوامی کاوش میں رہو جس میں وہ مغلز ہوں۔ ایسے وہ مغلز
جس میں وہ مغلز ہوتے ہیں۔ ان وہ مغلزوں کو اختیار سے رہیں۔ نام مطلوب
نام صاحب متع والدہ کے اعداد اولک نکال کر کہو جس وقت نیا چاند کے زیر
جانب کے اعداد اور ایک مغلز پر مطلوب کے اعداد اکٹھے (جو پہلے سے معذور
نے نکالی کر رکھے ہیں) از مغلزوں سے کھم کھم لو بے گات وہ اور اب دونوں معذور
کیا وہ مرتبہ سہرہ۔ لیکن چارم۔ لیکن شریف میں سات جبکہ جملہ لیکن آیا ہے۔ لیکن
لیکن پر پانچو تو کیوں دانی بجز سات لیکن غلاں بن غلاں غلاں کی بیکہ
کیا وہ کیا وہ مرتبہ سہرہ لیکن چارم چلو تو وہیں مغلزوں کو اس طرح خاک کر جس میں
میں تھے۔ رہی دعا سے بے پائے ہننے کے بعد اس درخت کے نیچے کھڑے۔
مرتبہ سہرہ لیکن شریف اس طرح چارم جس طرح باواموں پر چارم بھی میں مل کر
دانش و تعانی سات دن میں وہ محض محبت کرنے لگے گا۔ باوام پر اعداد سات کہتے
چاند خرواب ہو گیا پھر مل ہے کار بادیے گا۔

محبت کا ایک عجیب عمل

چاند محبت کے واسطے یہ عمل آکھو بجزی میں آیا ہے کہ
لیکن یا کوئی عزیز ہاراض ہو تو اس کو رضامند کرنے کے لئے تیر ہدف ہے زینہ کا
دھڑکوں یا ہلدی میں کر اسکے پانی سے یہ کھش کھمور دیا جائے جس جمرات کے دن

غلاب سے ایک کھڑک وقت ہے۔ اس غلاب کو حق نے کر معہ میں وہ کر کے انی دانی
اس فی ہر وقت کوئی غلاب اور اس میں جلا اور جب تک صلی۔ اسے آپ اسے چیتے
ہوئے ہے تو مرتبہ یاد دہانی کے لئے۔ جب تک ہم انی غلاب چاہے اسے اسے
وہیں میں انی کوئی کہتے۔ یہ جس میں چاہے اسے اسے اسے اسے اسے
خدا چاہے کہہ۔ اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے اسے
اور اس میں وہ انی کوئی کہتے۔ یہ جس میں چاہے اسے اسے اسے اسے اسے

عمل خب

جب کوئی محض غلاب ہو جائے تو اس کو مہر مہر سے اسے اسے اسے اسے
کرب محبت ہو ہے۔ بشریکہ چاند رضا مندی کے واسطے آیا ہے۔ لیکن یہ اسے اسے
لی کر کہہ۔ یہ مغلزوں پر ایک ایک مرتبہ سہرہ۔ شریف چارم سب مہر میں
کہہ اس پر لیکن مرتبہ سہرہ۔ شریف چارم ایک کا خط پانچ نام معہ والدہ کے

نہ ہونے سے کہیں نہ کسی اور شے کو نہ پائیں نہ مل سکیں۔

عمل محبت

ہر طرف آتش (پارہ) دیکھیں محبت ہم کو ملے تو جس پر
ہم کو ملے۔ یہ ایک مطلب ہے۔ وہ جس کو دیکھتے ہیں۔ وہ تو اس
نہ ہوتے نہ ہوتے۔ اب کے ہی حال کہ پادری ہیں۔

محبت کا مجرب نقش

اگر میں اس نقش میں سے کہ (۱) آتش لکھا ہے وہ جس
پر سے وہ لوگوں کو اس مطلب کو پانی سے کہیں نہ کہیں
اسکے صاف نہ پائے تو کتنا خوب ہے۔ اس کو اس نقش سے پہچانے
نقش میں سے پہچانے۔ اس نقش میں سے پہچانے مطلب کا

دونوں نقش یہ ہیں۔

(۱)				(۲)			
۱۵	۲۱	۲۵		۱۱	۲۸	۲	
۲۵	۳	۱۳	۲۳	۲	۱۳	۲۳	
۱۵	۳۱	۱۵	۱۱	۲۲	۱۸	۱۲	
۱۹	۵	۷	۲۵	۱۸	۸	۳۰	

یہ مطلب (۱) اور (۲) کے الفاظ کے انداز

یہ محبت کا مجرب نقش ہے

یہ محبت کا مجرب نقش ہے۔ اب کوئی چیز یا اس کے تو اس کو ملے نہ

یہ محبت کا مجرب نقش ہے۔ اب کوئی چیز یا اس کے تو اس کو ملے نہ

عمل محبت

یہ محبت کا مجرب نقش ہے۔ اب کوئی چیز یا اس کے تو اس کو ملے نہ

نقش دوم

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹

۱۸	۱۵	۱۲
۱۳	۱۰	۷
۱۱	۸	۵

یہ محبت کا مجرب نقش ہے۔ اب کوئی چیز یا اس کے تو اس کو ملے نہ

جس کو میں سے ان گھر میں پائی جاتا ہے۔ اور اس گھر میں جس طرح کی چیزیں
 کہ وہ یا کسی سے چلا کر دے۔ خدا چاہے تو اس کو انسانی کی زبان میں اور
 صاحب نماز نہیں پڑھتا۔ اور نماز کے اطمینان میں اس کو گھر میں اور
 اس طلاق و تقاب سے نقل ہو جائے اگر تقاب کی بات ہو تو یہ کہ
 کرنا ہوگا۔ اس کی تہذیب کی اور مصلحت کے لئے اس کو ہر قسم کی
 تہذیب کر سکتے ہیں اور ان کے ہونے نہ کر سکیں یاں خود اس کے
 بارہ ہوگا۔ مصلوب پر چڑھ کر اور اس کے ہونے نہ کر سکیں یاں خود اس کے
 جس کو میں سے ان گھر میں پائی جاتا ہے۔ اور اس گھر میں جس طرح کی چیزیں
 کہ وہ یا کسی سے چلا کر دے۔ خدا چاہے تو اس کو انسانی کی زبان میں اور
 صاحب نماز نہیں پڑھتا۔ اور نماز کے اطمینان میں اس کو گھر میں اور
 اس طلاق و تقاب سے نقل ہو جائے اگر تقاب کی بات ہو تو یہ کہ
 کرنا ہوگا۔ اس کی تہذیب کی اور مصلحت کے لئے اس کو ہر قسم کی
 تہذیب کر سکتے ہیں اور ان کے ہونے نہ کر سکیں یاں خود اس کے
 بارہ ہوگا۔ مصلوب پر چڑھ کر اور اس کے ہونے نہ کر سکیں یاں خود اس کے

ایک خاص عمل

[illegible]

تسنخیر

قصہ اور محبت کا قتل کی ہے اگر سالہ سال محبت و شفقت میں بھی کوئی قصہ نہ
 ہوتا تو جیسے کہ ایک نعت میں ہے۔ یہ قتل ایک بزرگ سے پہلے ہوا۔
 میں نے کہا جس کو آج روح کرتا ہوں مگر ان بات پر مجھے یقین ہے کہ یہ قتل پہلے
 سالانہ تھا۔ قرآن پاک کے ایک سو تیرے بارہ میں ۱۰۰۰۰ سے اس کے اور پہلے
 میں ایک نعت پاک ہے جو وہی اللہ تعالیٰ حقیقی سے توں سارے مختلف کھڑا ہوا ہے
 ہے۔ یہ آیت پاک محبت اور توحید کے واسطے آئیں ہے جو ہر انسان کو شریعت کے مطابق
 ہے۔ اس آیت کے حکم سے کامیاب ہو گا۔ اگر کوئی گناہوں کی دوستی کرتا
 ہے تو اس کا نام گناہ ہے۔ اس لئے کہ وہ دل کا مصلحت کی طرف رجحان
 ہے۔ یہ انھیں اگر خدا کے واسطے ہے تو آیت سے سزا ہے۔ اس لئے کہ

میں مجبوری کے وقت کسی بڑے اور اہم مقصد کے واسطے کریں۔ معمولی مقصد کے لئے نہ کریں۔

ایک عجیب عمل

لما از شرق شریعت میں مشہور ہے اور احادیث مبارکہ میں اس کی فضیلت آتی ہے۔ حضور علیہ السلام اکثر یہ نماز پڑھتے تھے۔ مسیح کی نماز یا عورت یا سید یا مصلیٰ پر پیغام ہے اور جب آفتاب طلوع ہو جائے تو دو رکعت کی، جس کی پڑھنے والے کو حج مرد کو آفتاب ملتا ہے۔ طلوع آفتاب کی سعادت کو شریعت نے اس آیت سے ایک حدیث شریف میں ہے۔ **فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ فَلَا تَكُنْ بِرَأْسِ رَجُلٍ وَلَا بِيَمِينِهِ وَلَا بِشِمَالِهِ**۔ اسی سے واضح ہے کہ طلوع آفتاب سے حدود و آثار بیت لاہور۔ طلوع شمس کی سعادت نہیں سریع الاثر ہے چونکہ یہ مسالہ نجوم کا نہیں ہے لہذا کوئی نئی تاریخ تقریباً کر سکتا صرف طلوع شمس کی سعادت سے بحث ہے میں کیا نکلتے ہوں اور ان کی صاحب اس پر عمل کریں گے تو یقیناً فائدہ و پائیں گے دنیا میں کامیاب و اعلیٰ تعلیمات بہت کم پاتا ہوں۔ ایک مقدمہ کی مدد میں بیسویں برس گزر جاتے ہیں انسان ماہانہ سال بھی جا بھرتا ہے لیکن کسی عمل میں اگر چند روز کوئی فائدہ نہ دیکھنا برداشت ہو کر آپ تو معلوم ہو کہ یہی قدرت کا راز ہے بلکہ امتحان ہوتا ہے۔ ۱۱۔ جو اس کے کرتا رہا ہے کہ اسباب ہوا اور جو بھانگ گیا وہ کام ہوا ترکیب یہ ہے کہ جس میں آفتاب طلوع شروع ہوتا ہے آپ شرقی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جائیں اور گیارہ سو اسم اعظم یعنی پڑھیں پڑھیں اور گیارہ سو مرتبہ دو رکعت شریف پڑھیں یہ تعداد زیادہ سے پانچ سو تک ہو سکتی ہے اس دوران میں آفتاب بھی اس قدر بلند ہو جائے گا کہ اشراق کا وقت آجائے گا۔ اب اگر مناسب ہو تو دو رکعت نماز نفل اشراق کے بھی پڑھیں مگر اس عمل اور نماز اشراق سے کوئی تعلق نہیں ہے یہ عمل ترقی دولت کے واسطے ہے

جس کو اب شریعت کے واسطے ہیں کہ سے کم چھ دن تو اس عمل کر لیں۔ بعد از نماز شب سے کیا جائے جو تارے اگر آپ کو فائدہ منظور ہو تو اس اسم اعظم پڑھتے ہیں تو جس قدر چاہیں بے ترقی ہوئی جائے گی۔ اس وقت کہ جب شرق میں آفتاب طلوع ہو یا اور بھی آفتاب کا شاد و کھل دیا ہو اس وقت سواری اگر کسی دن آفتاب کا شاد و کھل سارے عالم ہونے کا تب بھی اس وقت ہے۔ طلوع ہونے کے قبل سے۔ آفتاب سے پہلے کھڑے ہو کر اس عمل کا وقت ہے اگر آفتاب طلوع ہو کر کسی قدر بلند ہو گیا تو پھر اس عمل کے بعد ایک رکعت پڑھیں اور آفتاب طلوع ہو کر پانچ سو تک پڑھیں۔

تعویذ کب

مطلوب کی طرح کسی ہی بگڑی ہی کیوں نہ ہو مگر جو جنی اس تعویذ کو گری پہنچے فوراً بے قرار ہو کر تریب سے ہے کہ اس تعویذ کو کائنات پر عروج و مد میں سعادت شری میں جبرائیل کے دن اس تعویذ کا پھر پھر پڑھیں کہ پال اور ترقی میں کار کھڑا ہیں اور سب چراغ میں عمل میں اہل گری چراغ روشن کریں جنی اس تعویذ کی ہو جو کلمہ کر شہید مہر اور ترقی میں کار کھڑا کیا گیا ہو چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو جب تک چراغ روشن ہو رہا ہے یعنی روشن رہے اور یا وہ کلمہ ادا کرتے رہیں اسی طرح سات دن کرنے سے مطلوب بے قرار ہو گا تعویذ یہ ہے نوٹ۔ فلاں بن فلاں کی جگہ نام طالب معدودہ اور علی جن کے نام مطلوب معدودہ اور تحریر فرمائیے

۱۱	۱۸	۱۹
۱۸	۱۹	۱۸
۱۸	۱۹	۱۸
۱۸	۱۹	۱۸

مات میں معمولی حال کی مرضی کے مطابق خیال سے حال اور اہانت
ہوتا ہے۔

ناقص خواب جس سے ذہنی حالت میں معمولی روشنی پیدا ہوتی ہے۔
دوسرے کے خیال کو پاؤں جیتا ہے اور دوسرے شخص کے جسم میں داخل ہوتا ہے۔
اس کا دماغ دوسرے کے دماغ کی طرح کام کرتا ہے۔

روحانی حالت۔ اس حالت میں معمولی روایت سے گزر جاتا ہے اور ماضی کے
 کاروبار سے باہر ہو جاتا ہے۔ (لیکن یہ حالت شارون اور بی عاری ہوئی ہے)
 مسکریزی خواب اس شے سے پیدا ہوتی ہے جو عامل کے منہ سے نکلے ہوئے
 اس کی قوت ارادہ کی سمت میں معمولی کو بکلی زور دکر رہتی ہے۔ یا جادو جاتی ہے۔
 اس شے کو مسکریزی اور اسے کہتے ہیں۔ یہ مسکریزی اور اہل نفس میں کم اور کثرت
 موجود ہوتی ہے۔ ہر نفس میں کسی کو مگر تاڑ کر رکھا ہے اور ہر نفس میں کسی کی نفس
 سے متاثر ہو سکتا ہے۔

اجڑھے معامل کی صفات :

مذہبِ محمدیؐ پر ایمان رکھنے کے لئے 23 اور 50 کے درمیان ہے۔ اور محمدؐ کی
مرووں کی طرف سے ہوتی ہیں۔

۱۔ لم کو قتل کر دیتے ہیں۔

کرماء ضروری نہیں، لیکن اگر عامل موتہ تازہ و زہب دار آدمی ہو تو اچھا ہے۔

عاطف مستحق مزاج ہے۔ جلد گھبرانے والا یا غیظناک ہو اور اس کی قوت ارادی نہ برداشت ہو۔

اس کا اخلاق بھی اچھا ہو۔ تاکہ ملت سرگرم میں اپنے معمول سے ہٹ جائے۔
 جو حاصل نہ کر سکے۔

میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا کام کیا ہے۔
میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا کام کیا ہے۔

روٹ جو اچھے معمول بنے ہیں:

• رحمت علی العظم -
جوان مرد -

جوان مرگے۔
نبیب آدمی لیکن بے چین نہ ہوں۔
میں اصرار اور جدوجہد کا قلب ساکن ہوں۔

جن پر اثر م ہوتا ہے

۱۔ لوگ جو خدا کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۲۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۳۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۴۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۵۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۶۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۷۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۸۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۹۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔
 ۱۰۔ لوگ جو یہاں سے جا کر کوہِ احمیہ کریں کہ ہم پڑھائی نہیں تو ہم۔

اچھے ہیں۔
دو چینی اچھے اور مسرے بڑے کرانے کا بڑا شوق ہو۔
نکاح کے بعد اچھے اور مسرے بڑے کرانے کا بڑا شوق ہو۔

۱۔ اس وقت جو بات کا ذکر آ رہا تھا ہے۔
 چار آدمی اس کے ٹوک اور ان پر بے خبری میں عمل کیا جائے تو متاثر ہو جائے
 گا۔ اس زمانہ پر یہ ہوتی ہے کہ ان کے قلب کو کسی کوئی نہیں ہوتی لیکن وہ عین نشتر
 کے ہونے کی توجہ نہ دیکھتے جاتی ہے۔
 کہ یہ فی سبب ہی ہے کہ ہمیں ہمارے

مذہبوں کی نسبت یہ کہتا تھا۔
جس سے مسلمانوں کی رائے ہے کہ اسی فی صدی؛ یعنی پانچ سو
سال پہلے یا کچھ زیادہ کا زمانہ ہو سکتا ہے۔ مبدعین کو اگر پانچ آدمیوں سے
تیس سال کا عرصہ ہو جس سے کم تو میر کرنا چاہئے۔ ان کے مرتبہ کامیابی ہو کر یہ واسطہ
پیش کرتے تھے۔

تو وہاں تھوڑے لمحوں سے وہاں کی تو انہیں دعوتی وقت پر پہنچا
 انہیں لپکا، تھک جاتی ہیں گنگے میں وہ غلیظ سے پانی پر کھڑے ہیں
 وہ تو تھک چکے ہیں وہاں پہنچے وہاں میں کسی دعوتی مصلحت سے انہیں
 انہیں کسی قسم کے رشتہ کی طاقت نہیں۔ انہیں وہاں کی دعوتی
 میں تھک جاتے تو جہاں سے طاقت دعوتی سے ہر قسم کے جواب دہ
 ان سے طاقت ہر قسم کے طاقت دہی۔ انہوں نے تو اس سے کہہ دیں
 یہ بھی کہ وہ وہاں نہیں جاتے۔

میز پر روح بٹا

روحانی میں یہ بات کہنے کے واسطے سے حالات کے جواب دہ
 اس بات کے لیے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔ انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کی طاقتوں کا بھی
 انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔

انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔
 انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔
 انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔
 انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔

میز کے جاننے کی ترکیب

یہ بات کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔
 انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔
 انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔
 انہوں نے اس سے کہہ دیں کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے کہ ان کے ہاتھ میں ہے۔

کا تیر پانچ سو تھوڑے گا۔ البتہ اس کا نام ہی پانچ سو تھوڑے ہے۔
کے ساتھ مل گئی باتیں نہ کریں۔ اگر وہ پانچ سو تھوڑے کی قوم
پانچ سو تھوڑے کی۔ جس میں پانچ سو تھوڑے ہی ہے۔

ایک اور مشق

ایک مربع فٹ مٹیر کا ٹکڑا دو سو تھوڑے کو دو سو تھوڑے
کر دو۔ اس بات میں مٹیری کا ٹکڑا دو سو تھوڑے کا ہے۔
کے ساتھ مل گئی باتیں نہ کریں۔ اگر وہ پانچ سو تھوڑے کی قوم
پانچ سو تھوڑے کی۔ جس میں پانچ سو تھوڑے ہی ہے۔

فائدہ

144 ٹکڑے کے تیز ہونے کے علاوہ اس مشق کا ایک فائدہ یہ ہے کہ
لوگوں کو دوری سے نظر نہیں آتی اور بعض کو قریب کی پس ان دونوں ٹکڑوں کا
مشق ہے۔

145 ہے کہ قریب کی چیز دیکھنے والوں کی (جو دور کی چیز نہ دیکھ سکیں) انہیں
کی شے دیکھنے وقت سہا پایا کرتی ہے اور دور میں لوگوں کے قریب کی دیکھنے وقت سہا
پایا کرتی ہے۔ اس لیے دونوں قسم کے لوگوں کے دیکھنے میں فرق آجایا کرتا ہے۔

146 ہے کہ قریب کے لیے 147 سڑوہ ایک سو تھوڑے ہیں جو ان کی جگہ کو پھیلانے اور
148 سڑوہ میں کاٹیم دو بی ہوئی سڑوہ ان کہتے ہیں۔ یعنی بڑا اسیاس 149 میں سڑوہ

147 قریب میں قریب کی باتیں نہ کریں۔ اگر وہ پانچ سو تھوڑے کی قوم
پانچ سو تھوڑے کی۔ جس میں پانچ سو تھوڑے ہی ہے۔

148 ہے کہ قریب کے لیے 149 سڑوہ ایک سو تھوڑے ہیں جو ان کی جگہ کو پھیلانے اور
150 سڑوہ میں کاٹیم دو بی ہوئی سڑوہ ان کہتے ہیں۔ یعنی بڑا اسیاس 151 میں سڑوہ

قریب میں کا علاج

152 قریب میں قریب کی شے نظر نہ آتی ہے اور دور کی صاف نہ معلوم ہوتی ہے۔
153 اور دور کی شے قریب کی شے نظر نہ آتی ہے۔ اور دور کی صاف نہ معلوم ہوتی ہے۔
154 ہے کہ قریب کے لیے 155 سڑوہ ایک سو تھوڑے ہیں جو ان کی جگہ کو پھیلانے اور
156 سڑوہ میں کاٹیم دو بی ہوئی سڑوہ ان کہتے ہیں۔ یعنی بڑا اسیاس 157 میں سڑوہ

سورج پر نظر جمانا

158 سورج پر نظر جمانے کے وقت تین۔ ایک وہ کہ جب سورج غروب ہونے کو ہو

نہیں سے سانس آتی ہو اس کو ابھی سے اندر کے دھڑکیوں سے
جب تک چاند گرہن میں ہے تہا رہے دل میں کوئی دھڑکی نہ
کے پیرا نہ ہو۔

اس تہ کو کامیاب بنانے کے لئے کسی شخص کو ایسا دوا میں نہ
امکان اجازت کرو۔

اگر سرسراہٹوں سے ڈھاتی ہو اور تہ دی ہوئی نہ ہو
تہا رہی کوئی بات نہ مانتی ہو اور نہ غور سے تہا رہی مہا کی مہا کی
اور وہ سے اس کے خیالات تم سے بگڑتے ہو گئے ہوں تو ہر گز
تہا نہ کر کے تم ایسا کی سرسراہٹ کا یا اور ایک مرتبہ دوا ہی اسے دے
فراش نظر آئے گا۔

دوستانہی جانب سے لاکھ گفتیں ہونے پر بھی پیچھے ہٹنے کی تہا
کی دوا کی لکھا کی طرح تہا رہے پیچھے ہٹے گی۔

(۴)

صرف چھوٹے سے محبوب تسخیر ہوگا ایک عجیب و غریب طلسماتی تہ

جب وہ گہری نیند سوتی ہو تم اس کے قریب جا کر اپنے واسطے ہاتھ کے ہاتھ
اس کی کن پٹی پر نہایت آہستگی سے رکھ دو تہا رہی ایسی نظر کریں جا کر سب
طریق سے ایسا کرو۔ ایسا طرح سے ہونا چاہئے جسے کوئی نہ پھوکی کرے۔

مجاہد ہونے پر تم اپنے دل میں میرے لئے ہندو بیعت مہوں کرو گی۔
نہ کہ میرے گم سے مرنا ہی نہ کر سکی۔ اور تم وہی کرو گی جو میں جا رہا

تہا رہت میں میرے قہار میں ہے اس لئے تم اپنی کرنے پر بھی میری مرضی
کے خلاف تم کوئی کام نہ کر سکتی۔
میں لکھے تک تہا رہے نہایت ہی دانا میں بدلتے کھیر تہا رہی دانا ہوئی
تہا رہے دل میں میری بیعت کا نہ دانا نہ گا۔
تم میں دل میں کام کرنے کی ہر حالت ہے اس سے جس میں غور و غور
پہا رہے جانے گی۔
پہا رہی کی بات پانچویں کے ساتھ اس تہ کو کرو اور وہ لکھے تک اس تہ کو

نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے

مندرجہ بالا رقم کو 500 پانچ سو بار شروع سے آخر تک سو روز تک ہر روز پورا ہوا اور مطلوب حاصل ہوگا اور مندرجہ بالا رقم کو گائے پر لگو کر گائے میں ہانسی سے تروم آجائے گا اور نظر بد سے پیش کے لیے محفوظ رہے گا۔

مسکان جگانے کا منتر

مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق اس مضر کرنے سے سمان جانک ارفع ہیں۔
 طریقہ یہ ہے: مندرجہ ذیل چیزیں اور مسالوں میں یا کران پر دوھی کے مطابق عمل کرنا ایک
 شراب کی بوتل، ایک توپہ قطر چنبیلی کے پھول۔ پھر چھینا لوٹک۔ کپور۔ نیوکی لہری
 کی دھوپ اور آٹے کا چومکھو۔ چراغ لے کر اور چراغ میں گھی اال کر دینا
 احتیاط سے کام لینا۔ تیل ہرگز نہ جلادیں جس وقت سے کاروائی عمل میں آئے
 مردہ زور سے نئے گا اس وقت جو خواہش ہو غلط کرہ پھری ہوگی مگر ایک اور طریقہ
 یہ ہے کہ سب کاروائی رات کو سمان بھوسی میں جا کر کرنی ہوگی۔

مستحق ہے۔ اہم تر آٹھ پانچ کی لکڑی موچ پنی کا کاوا مورامو روپے لے نہیں تو مہاجر کی تاج
ست نام ادیش گورو کو شبد سنا جائے گا کیا پھر دستور المشور مہاجر تیری کی واپس چلا
۷ جرم مہاجر کرے۔

جادو کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل دومی کے مطابق اس منتر کا جاپ کرنے سے ہر قسم کے جادو سے مراد

پانی اکٹھا کرنے اور اسے حرا بہ شدہ پانی میں نشان کر۔ اور ایک اور خیال ہے کہ اس میں ہلکا کرنا کہ ایک اور احتیاطی تدبیر بھی لازمی ہے وہ یہ کہ اگر کوئی دوا ان جگہ سے خوشبو میں کاٹھی جائے تو اسے حرا بہ شدہ میں سے صاف کرنا ہے۔

[illegible]

دشمن کو اپنا فرمانبردار بنالو

مذہب بالا ظلم کو ایک کانٹہ پر لٹکے اور گھبراہٹ میں جلاوے تم دیکھو گے کہ
خبر سے روزی جہاں ہو جائے گی۔ اول تو اس کا مکمل کرنے میں ہی وہ کمال میں جہاں
ہوئے گی۔

دشمن بیمار ہو جائے

منہج بالا عظیم کو لکھ کر یعنی ہمارے عقل کو اس کے دروازے کی چوکت کے نیچے
اس بات کی کڑا سے اس کے گھر کے تمام آدمی پہنچا رہا تھا۔

عشق شالی گامتری جاپ سے لایا

گامتری دیوں کی مانتا ہے اور گناہوں اور پاپوں کی بخش کرنے والی ہے۔ عشق شالی
بڑھ کر اور کوئی منتر بھی تینوں لوگوں میں نہیں ہے جو کہ گناہوں کو بخش کر کے جہنم کو اڑا کر
دینے والا ہو اس کے چپ سے بھی وہی حاصل برابرت ہوتا ہے اگرچہ چاروں دیوں کو کائنات سے
ہے۔ اس منتر کو روزانہ صرف تین بار پڑھنے سے ہی کیاں اور فقی حاصل ہوتی ہے یہ وہی منتر
اس کے چپ سے تندرستی، خوبصورتی، 'مستورنی'، دیوانہ فتنی اور چہرہ پر چاندی (نور) کی برکت
ہے۔ یہ تینوں پرکار کے دکھوں کو دور کر کے چاروں طرح کے پریشانہ کو مٹا دیتا ہے۔

ارتھ (میں دولت)

دبرم (پچائی)

موسس (میں مرنا) سے بچنا

کام (خواہشات)

لاٹنی (ادویا) کی منکلات اور برے کاموں کو دور کرنے والی ہے۔ گامتری جاپ سے ہر
طرح کی سدھیاں برابرت ہوتی ہیں۔ باقاعدہ جاپ کرتے رہنے سے آدھی جہنم کے نہ صرف بلکہ
چھوٹ جاتا ہے اور من کو نیک کاموں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ یہ نیک کیاں کا ایک راستہ ہے جو
اپنے خیالات اور من کو نیک اور شہ کاموں کی طرف لگاتا ہے۔ ان کے خیالات بھی نیک ہوتے ہیں
آہستہ آہستہ اس طرف مائل ہو جاتے ہیں جب من کا دھیان چپ کرتے کرتے گامتری کی
صورت کی طرف لگتا ہے۔ اس کے خیالات بھی لگاتار چاروں سے آہستہ آہستہ اس طرف مائل
ہو جاتے ہیں۔ جب من کا دھیان چپ کرتے کرتے گامتری کی شکل و صورت کی طرف لگتا ہے
اس کو سنہارا کہتے ہیں۔ جب کرتے کرتے دو سنہارا آہستہ آہستہ طاقت کو حاصل کرتے ہوتے ہیں

برہم گامتری منتر کا ہاوارتھ

اگرچہ اس منتر کو مرنا کریں جس کی شہرت تینوں لوگوں میں پوری ہے جس نے کل قوت کو پیدا
لایا ہے جو کہ پوجنے لگے ہے اور تمام گناہوں اور بھول سے کیے گئے پاپوں کو دور کرنے والا ہے وہ ہماری
لگاؤ رکھتی ہوتا ہے۔ چپ کرنے والا ہے اور خواہش رکھنے والا گامتری دیوی سے پارتنا کرتا ہے کہ
ہے اگیاں دشت برمی اور پاپوں کے کارن میں جو شریر دھارن کیا ہے۔ آپ مجھے اس کا سدھار
کرنے کے لیے ہاتھ دے دیں اور مجھے روشنی دیجئے جس کے کارن میں اپنے آپ کو اپنی غایت کو
لگن ملے اور اپنے دیوانہ کو اس کو برہم گامتری منتر بھی کہتے ہیں۔

انار کی کلی کو سفید کرنا

انار کی کلی نو کندہ جگہ کا دھواں ایں۔ اس کا رنگ سفید ہو جائے گا۔

توپ کا انڈا

انڈے کے دونوں جانب سوراخ کر کے اندر دھنی مٹھرت نکال۔ تھک اور چھوٹے کا ملوف بھردہ اور سوراخ کو مسم سے بند کر کے دھنی میں چھوڑ دے۔ اس کی آواز بالکل توپ جیسی ہوگی۔

بوتل میں فوارہ

ایک بوتل میں پانی بھر کر ڈاٹ لگا دو اور اس ڈاٹ میں ایک سوراخ کر لیں۔ اس میں ایک شیشہ جی بھی لگا دو اور اس میں زور سے پھونک کر دیکھو۔ فوارہ نکلتا ہو جائے گا۔

چھیلے کا تاپ

ایک تھوٹا یعنی اندر سے کھوکھلا چھلا بنائیں اور ایک سوراخ بھی ان میں رکھیں۔ پس اس سوراخ کے رستے اس میں پارہ بھردہ اور اس کا منہ بند کر دیں۔ اس کو گرم کر کے میز پر ڈالیں۔ چھلا پیریکٹ ٹاپے گا۔

پانی فوراً جمانا

موسم سرما میں ایک چھوٹے آب غورہ میں نمک کا پانی بھرا۔ اسے فوراً آگ کے سامنے رکھ دو۔ بعد ازاں اس میں تھوڑی سی برف ڈال دو اور فوراً پانی جم جائے گا۔

شیوگ سوپ تیار کرنے کا طریقہ

لہسنے اپنے اور سفید صابن کو پیسی ہوئے کر پار۔ ایک ورق کا نو اسیٹھ لہسنے کا گرم ہونا ضروری ہے۔ ورق کاٹنے کے بعد صابن آف ۵۵۵ (مگر جی میں) کاٹے اور صابن میں اہل کر خوب رگڑو۔ جس وقت اچھی طرح بڑی جالتے تو کھاب کا حرق مل کر آف مل کر دو۔ اور جگ میں پاکی برتن میں بھردو۔ جس وقت صابن کھڑی ہو کر دھواں ایں کے بعد تھکے حرق خوب لگا ہوا میل ڈالیں صاف ہو جائے گی۔ پانی بہت سی صابن اور پانی تازہ ہو جائے گا۔

کتاب کے ورق سنہری کرنا

مصری سفید تو آم شدہ ایک حصہ اور گل ارشی ۳ حصہ ان دونوں میں کو تھوڑا قدرہ پانی ڈال کر کرکریں۔ جس وقت اچھی طرح سے کھریں ہو جائے تو انڈے کی سفید ملا کر کسی صابن میں اسی۔ جس کتاب یا کالی کے ورق اوپر سے سنہری کرنے ہوں۔ اس کتاب کو صابن میں اسی۔ جس کی پیش سے اس مرکب کو ورق پر لپ کر دو۔ جب صابن میں تر کر کے اوپر سے لگا کر بھردو۔ تاکہ قدرے نرم آجائے۔ جب اوپر سے دھونے کے ورق تیار ہو اور جب رنگ ہو جائے تو کسی سر سے کھوت ڈالو۔ اور اس طرح کھونٹا جائے۔ ورق کی تہی ناز جائے۔

چمڑے پر سنہری حروف کا لکھنا

جو کچھ لے کر ان کی سفیدی نکالیں۔ اور سفیدی کو دھوپ میں خشک یعنی صابن اور دھواں اس کے ہموں سفید کے ملوف کو لے کر اس میں ملا دیں۔ پس اب صابن چمڑے پر۔ جب جس چمڑے کی اشیاء پر سوہر لگانی ہو یا جو کچھ ہو۔ تو اس مرکب کو اس

وقت کھانا کھا دے۔ لیکن وہ کھانا بہت سی بجلی تھا ہونی چاہیے۔ اگر صبح کے لیے منتر پڑھا جائے تو چند کال (چاندی) کی پانچ۔ چھ ٹھوس۔ منتر روزی تو شروع کرے دوسری بات یہ ہونی ضروری ہے کہ وہ تو پہلوں کا منتر پڑھا کر روز ہو۔ مگر باوجود اس کے اگر صبح کے لیے کرنا ہو تو اسے شام یا کچھ منٹ پہلے اور صبح اور دو بار اور شام کے روز اچھے ہیں۔ اگر بہت لپک کر نہ پڑھا تو شروع کرے۔

مشکل کاموں کے لیے رجوع نہ ہونے والے ہوں۔ ان کے لیے ملے جی۔
نماش اور دن بھر اور سہوار کے اچھے ہیں۔

باوجود اس کے برے کاموں کے لیے چار ماش اور تارنگہ اچھے ہیں۔
یا پڑھ میں شروع کرنے چاہئیں۔

اگر کوئی شخص دوشی کرن کا چپ کرنا چاہیے۔ تو وہ دوشی کرن کے چپ میں ہونی کی مالا سے چپ کریں۔ اگر کش میں مالا موتی سے چپ کریں تو میں واجب ہوگا۔
تینوں کاموں کے لیے اگر چپ کرنا ہو تو اچھ مالا سے جس کے صرف چاندی کرے نیز موتیوں کی مالا کے ۷۷ ستائیس دانے ہونے چاہیں۔

لازمی اور نہایت ضروری ہدایات

بہندی کو چاہیے کہ وہ دل میں سے سب کچھ نکل کر چپ کرنا شروع کرے۔
دوسرے یہ کہ چپ کرنے والے والی جگہ الگ ہو جہاں پر کسی لور کی آمد و رفت نہ ہو۔
چپ کم از کم تین بار پڑھ کر کرے۔

تیسرے اس کو پڑھ کر سانس بدلن پر پھونکے۔
چوتھے تین لیکریں بھیجے۔ جب تک منتر کا چپ نہ کرے۔ آہن ہستہ راز
اچھے اور نہ ہی کسی کے ساتھ ہونے۔ جس وقت ختم ہو جائے تو آواز دیں۔

دوسرا حصہ

معشوقہ کے سر کے بالوں کا منتر جو بجلی کی مانند اثر کرتا ہے!

عورت کے سر کے بال (جو کھلی کرتے میں کر کے ہوں) جہاں کھنکھرت کر لو
ان کا کوئی چار ماش کے دن متوف وار جیٹی کے ساتھ ملا کر لعاب دہن سے لپ کر و جب
کے ہو جائے آپ یا میں پیلو لینے اور عورت کو دائیں پہلو لٹا کر معروف ہونے سے قبل
عورت کے بندھات کو چھیل چھالو اور مہاس کے ذریعے بیدار کر لو (جب دیکھو کہ وہ قابو
سے بالیں باہر ہوتی جاتی ہے تو منٹ و طرفین کو بے حد لذت ہوگی اور عورت جگہ دنیا کی
خود تریں حسیہ بھی تمہاری من کر رہتا اپنی خوش قسمتی خیال کرے گی۔ خیر و افس نخر کاراز
کی نگاہ نہ کرنا۔ اکیلا یہ خیر تین لاکھ روپے سے کم قیمت کا نہیں ہے۔

(2)

محبت کا ایک عجیب عمل

جو کہ کافی روپیہ خرچ کرنے کے بعد مجھے حاصل ہوا ہے
مرض ہے کہ شبہ کامل کیا ہے قسمت سے ہی ہاتھ آجاتا ہے میں کوئی دعوے تو
نہیں کرتا مگر اس قدر مرض کروں گا کہ یہ عمل محراب ہے اور اس سے ملحق خدا نے کامیابی
میں کی ہے چند روز کی پابندی ضرور ہے ورنہ اس کوئی خرچ ہے نہ ایسی تکلیف ہے کہ
آپ برداشت نہ کر سکیں خدا کا پاک کلام اور مقدس نام اثر سے خالی نہیں ہوتا ہے کہ دن
بہ روز کو سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک اس عمل کو شروع کر دیں قسم چاہے کسی وقت ہواں
کی قید نہیں پائیں شروع کرنے کا وقت مقرر ہے یعنی سورج نکلنے سے ایک گھنٹہ تک دونوں
میں کوئی وقت کی قید نہیں ہے۔

دن رات میں جب فرصت ہو کر نے کر لیا کریں کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں
ہے عمل پڑھنے کی جگہ میں چھائی ہوئی پڑھنے کے وقت میں کوئی دوسرا عمل اس جگہ نہ آئے
جس میں آپ عمل کریں۔ اس جگہ نئی سفیدی کر دیں تو اچھا ہے۔ عمل کی جگہ پاک صاف
ہو۔ صاف زمین پر ایک سفید لور یا کپڑا چادر بچھا کر اس پر پاؤں اس عمل کو کیا کریں عمل
پڑھنے میں کسی خوشبو یا عطر کا استعمال کرو مطلوب کے مکان کی طرف منہ کر کے یہ عمل
چار مرتبہ پڑھو:

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ

اس جگہ پڑھو اور مطلوب کا نام لیں اور تصور کریں کہ مطلوب سامنے کو ہے دونوں

ہاتھ لینے کے بعد چھینیں۔



شقن طالب کا نام زید اور مطلوبہ کا نام مشتری ہے تو اس طرف سے چار سو
 قلو بمشکم زید مشتری خاصیت اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف چار سو بار
 شریف پڑھ کر شروع کر ہر مرتبہ بمشکم زید کی ضرورت نہیں ہے اس کی جگہ
 مرتبہ پہلے دن اثر دکھایا ہے مگر حقیقی تعداد سات سو ہے حکم خدا مطلوب کے چار سو
 پڑھا ہوں گے حرام کام کے واسطے نہ کریں۔

ہر مراد پوری کرنے کا حیرت انگیز تتر چین و سیام کے ایک بزرگ کا حیرت انگیز طلسم

جسے ہم نے بڑی مشکل سے حاصل کیا ہے۔ اس سے ہر مراد پوری کر سکتے ہیں
 ترکیب یہ ہے کہ محل جمعات کی رات کو شروع کریں پہلے غسل کریں اور لباس پہنیں
 وچھید نہیں بھی کوئی سرخ کپڑا بھی پاس ہونا ضروری ہے کم از کم دو مال یا بکری یا بھینس
 ہو۔ بعد غسل و تھیل لباس 121/2 بیچے یا دوسرے شہر مرتبہ آدھ گھنٹہ تک یا آخر 22
 رہیں۔ من قبلہ کی طرف ہو اور اس درمیان میں سداغ شروع اور کافور مٹھ کا ٹھکانہ
 جائیں جب رات کے ایک بجے تو نماز تہجد پڑھ لیں پھر بادب اس وقت کا کھڑے ہوں۔

ہر ایک رتی سونے کا ہر ایک رتی چاندی کا تصور جائیں مگر نمبر 23
 اس کا چھار سو تری سوئی دے کر بعد ازاں
 ہم چاند کر کے چاندی کے تصویر میں
 منہ ہو کر اپنے پاس رکھیں اللہ 30 عیم
 میں اگر نہیں ہو کر ہیں تو ذکر ہوں گے اگر ترقی
 کی خواہش ہے تو ترقی ہوگی فریجہ تہ لیلیٰ
 اللہ سداور ہر ہر مقصد کے واسطے اس عمل کو
 کریں حکم خدا علی باب ہو گئے صرف تین دن
 کی چھاد ہے 31 دین دن اس عمل کو دریا یا
 نہریں میں اللہ ہی خواہ کا کیا جائی ہو گئی ہو یا نہ
 ہوگی ہو۔

قلب کو یکسو کیونکر کر سکتے ہیں

ہو گا کہ ان صراح کو کہہ اس میں داخل متعلق ہو جائے وہ جو اس میں
ہو یہ متعلق اس میں ہوتا ہے جسے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
جانب سے داخل ہو جائے یا نہیں کہ وہ وہ اس میں نہیں ہو سکتا
شروع میں متعلق ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
کی۔ ایک صوفی کا بیان ہے کہ متعلق ہو جائے اس میں وہ اس میں
کے لیے ہو جائے کہ وہ اس میں ہو سکتا ہے متعلق ہو جائے اس میں
ہو جائے۔

اسی کا متعلق ہو اس کا متعلق اس کا متعلق ہیں ہے ہوا ہے ہوا ہے
ہو جائے ہو جائے۔

اس صراح کے متعلق ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
قریب سے متعلق ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
کے متعلق ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
کہ وہ اس میں ہو سکتا ہے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
اس میں ہو سکتا ہے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے

ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے
ہو جائے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے کہ اس میں وہ اس میں ہو سکتا ہے



مرکز تک ایک افقی خط مستقیم کھینچا جائے تو داغ ایک افقی دھڑا اور ہلکا سا
اس داغ کی طرف نظر اٹھ کر متواتر دیکھتے رہو۔ مگر اس ایسا نہیں کرنا کہ
ناک سے لوہہ نہ کو بند رکھو اور چپکے دیکھنا۔ جب یہ عمل شروع کیا جائے
گا تو درحقیقت معلوم ہوگی اور آنکھوں سے آنسو بھی بہاؤں گا۔ یہاں تک کہ
مگر یہ باتیں نظر ناک نہیں۔ جس وقت تک دیکھا جائے کہ دیکھتے رہو۔

فائدہ

مذکورہ بالا مشق کا فائدہ یہ ہے کہ غمی آدمی کو تو کچھ عرصہ بعد روشنی نظر آتی ہے
گی۔ لیکن یہ خلاف اس کے ذی الخس لوگوں کو یکسوئی قلب حاصل ہوگی۔ چنانچہ
روشنی کے بعد داغ میں سفید بالوں کے ٹکڑے اور اوجھڑے نظر آئیں گے۔ بالکل
برنگ کے رنگ بعد ازاں روشنی کے تارے دکھائی دیں گے۔ جو آخر روشنی کی شمشیر
بن جائیں گے اور یکے بیکے نظر کے سامنے سے ایک پر وہ اٹھ جائے گا اور چاند
آئیں گے اور مراقد کی کیفیت طاری ہوگی۔ جو لوگ غمی ہوں ان کو کھڑے
صرف روشنی ہی نظر آئے گی۔ پس ایسے لوگوں کو چاہیے کہ داغ کو اس وقت تک دیکھ
رہیں کہ جب تک کھل سیاہ رخ روشنی سے نہ چھپ جائے۔ غرضیکہ داغ کی طرف ہر
تک دیکھتے سے نظر کا مٹنا غمی اثر بد جائے گا اور قلب میں یکسوئی پیدا ہو جائے گی۔

ہمزاد پر قابو کرنے کا پہلا طریقہ

ایک برتن شراب کی بائیں بغل میں دباؤ۔ ایسے طریقہ سے کہ اس کا دائرہ
جانب رہے اور اس وقت جبکہ سورج اچھی طرح نکلی آ رہی ہو یعنی اس وقت جب کہ
دور سے تہوار سے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ زمین کے شراب یا یکہ شراب
دور سے تہوار سے سر کا سایہ چار گز کے فاصلہ پر ہو۔ زمین کے شراب یا یکہ شراب

پشت مشرق کی جانب رکھو اور اس سے غمی یہ بھی دیکھو کہ تہوار سے سامنے کوئی
جس کو جس قدم کے سامنے برکٹی شیل کا درست ہے یہ نسبت ضروری ہے۔ بعد ازاں
بصیرت کو قوی اور طرف سے غمی کر کے اپنی آنکھوں کو بائیں سائیہ کی گردن پر رکھو اور
بہ نظر اپنی طرح ہم جائے تو بائیں دوسری طرف دیکھتے ہوئے یہ نظر چاہو۔

صیغہ ذات الشیاطین

یہ عمل ایک ٹکڑے یا چاہتا ہے۔ اس کے بعد نظر اٹھ کر سامنے والے شیل کو
دیکھا جاتا ہے اور اس وقت شیل کی پانی پر ایک بیڑی سے نظر آتا کرتا ہے۔ اگر شیل
مال کی قوت اور ہی تیز ہوئی تو پھر اگلے روز یا دو دن بعد کو آتی رہے گی۔ حتیٰ کہ چاند سیاہ
رہا۔ یہ تہوار صورت میں تہوار سے سامنے آئے گی۔ اس وقت دائیں ہاتھ سے
چپکائی کا کھل کر بائیں ہاتھ سے برتن اس کے منہ سے نکال دیا جائے۔ بعض لوگ
شیل نظر میں لانے کے عمل میں ہی غم و شرب پی جاتے ہیں۔ اس لیے عمل ان کا نصف
رہتا ہے۔ اس ترکیب سے تہوار اور تہوار سے قبضہ میں آ جائے گا۔ یہ یہاں سے اس
عمل کے حال کا مگر اس آپ کو اس سے باز رہنے کی ہدایت کرتا ہوں۔ خصوصاً مسلمانوں
سے واجب اٹھا کرتا ہوں۔ کیونکہ حامل کچھ ہے کہ اس عمل کرنے والے کو پھر ضرور ہے
کہ تہوار (استودا) دیا جائے۔ گو یا یہ شیطان پرستی ہے۔ جیسا کہ مقرر مذکور کے مضمون
میں بھی ظاہر ہے۔ نہ مسلمانوں کو ان اعمال سے بچا ہے۔

تسخیر کا دوسرا طریقہ

یہ عمل صرف ایک ہفتہ کا ہے یعنی ایک ہفتہ سے دوسرے ہفتہ تک کرتا ہے
اس عمل مدت میں ہزار قبضہ میں آ جاتا ہے۔

کی چالیس گولیاں بخاؤ۔ ان کا قطر نصف انچ ہونا چاہیے۔ یہ گولیاں ایک وقت چلاؤ۔
 کہ آٹھ بجے رات تک فنگ ہو جائیں پس جب رات کا ۱۰ حصہ گزر جائے چاہے وہ ۱۰
 کام نہت جائیں تو اپنی پشت پر فنگے تیل کا چراغ رکھ کر کچھ جھگو۔ چنانچہ کوئی گولی آگ
 جالے والا نہ ہو اور رات کو سو یا بھی نہیں جالے پس ہم تھوڑا سا تو ایک گولی کا ۱۰
 ہو جسے ستر ستر بار پڑھ کر پلو تک دارتے ہو اپنی نظر اپنے سامنے پر گھات کی طرح
 بھالے رکھو۔ اس عمل کے بعد کسی مقام پر سو رہو اور کسی سے بات نہ کرو نہ کسی کو
 کرو ان تمام گولیوں کو کسی کنوئیں میں ڈال دو۔ کنوئیں پر سب سے پہلے تھوڑی
 دوران اگر خوبی کا صورتیں نظر آئیں۔ تو داریں نہیں اس عمل میں بھی مال پر شراکت
 ہے کہ آدمی ایک ہفتہ یا مہینہ رہے۔ تب عمل کام آئے گا۔ اس سے بھی سادہ ہے
 ہے کہ یہ بھی شیطان پرستی ہے اور اس سے لوگوں کو بچنا چاہیے۔

تیسرا طریقہ

اس میں انجھ کے حساب سے حال کے نام کے عدد لکائے جاتے ہیں اور
 اس میں میں ۲۰ جمع کئے جاتے ہیں۔ اعداد حاصل جمع کے حرف نمائے (یا) اپنے
 کے ساتھ مل کر مثل یا آگ کے چھ پلوں تک پڑے جاتے ہیں۔ باقی جہن جہن
 ضرورت نہیں۔ صرف باقی نمائے پڑھ لینا شرط ہے۔ عمل نو چندی جمعرات سے شروع
 کریں۔ چھ پلوں کے بعد ہمزاد مطلع ہو جائے گا اور جہاں خوامش کے مطابق رہا
 عزم پورا کر سکتا ہے۔

چوتھا طریقہ

یہ طریقہ بھی مشق پر حاظر اور جب کوئی کام شروع کرے

یہ ہے اس میں ایک چارٹ میں عمل شروع کرو۔ اس طرح کی غالی مکان کے گن میں
 کتاب کی جانب پشت کر کے کھڑے ہو۔ اپنے سامنے کے گن کو قہر سے دیکھتے رہو
 اور دیکھو آواز دہم کر چک نہ لے سکتے اور پڑھتے دیکھ مکان کی الٹی کوئی ۱۰۰ بار
 کی اپنے ساتھ میں رکھو اور علی کو آہستہ سے بند رکھو اور جب آواز میں بار پڑھ چکے تو الٹی
 کوئیں پر کھڑے رہو اور اسی حالت میں ایک منٹ تک آسمان کو دیکھو یہ عمل روزانہ نہیں
 کرنا ہے بلکہ ایک دن میں ایک بار کرنا ہے۔ شروع کرتے سے تیسرے روز آسمان پر
 صاف کی الٹی برسر تہ کی لگتی چاہیے۔ شروع کرتے سے تیسرے روز آسمان پر
 سے ایک گول سیاحی دکھائی دے گی اور رفتہ رفتہ الٹی شکل اختیار کرتی جیسے اترے گی
 اور چالیس روز کے بعد سامنے جہاں الٹی بن کر چلے اتر آئے گی اور تم سے بات نہ کرے
 سکتی۔

مکان کہا ہو عمل پڑھتے وقت کوئی پاس نہ ہو اور اس جگہ تک مکان میں دھوپ
 نہ آئے اور کسی درخت کی آواز نہ ہو عمل کے دوران آسمان پر بار نہ ہونا چاہیے۔ اگر کسی روز
 ہو تو آئینہ سامنے رکھ کر کام کرتا چاہیے۔
 چنانچہ آخری روز بار نہ ہو ورنہ تمام عمل بے سود ہوگا اور دوبارہ از سر نو کام شروع
 کرنا ہے گا۔

تیسرا حصہ

جلسہ سانی تینتر

اب ہم وہ تیز تاتے ہیں جن کو مل میں لا کر قہر کیا۔ دنیا کو حیرت میں ڈال کے
ہر صحت اور سانس کے بڑے بڑے دعویداروں کو اپنے کمال کا جاکل بنا سکتے ہو واقعہ یہ
ہے کہ جن چیزوں کو منظر عام پر لا رہا ہوں وہ اب سے پہلے کبھی سامعوں اور شہسبزوں
کے سینوں سے باہر نہیں آئیں۔ ہندوستان کے پکاڑوں اور غاروں میں رہنے والے صرف
اکمل جڑی اور پتیا ہی ان چیزوں کو جانتے تھے اور ان سے کام لے کر دنیا پر اپنی بزرگی کا
سکہ چلاتے تھے تم خود بھی سوچ سکتے ہو کہ رات کو کمر میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینا،
پچھری چھو نظر آنا کھرینوں سے بھر جانا، انسان کا غائب ہو جانا، رات کی تاریکی میں
چراغ کے حرف دکھائی دینا اور ای طرح کی اور بہت سی باتیں کیا اصل کو حیرت میں ڈال
دینے والی ہیں۔

اچھا اب تمہارے سامنے صدیوں کے سینہ سمند محفوظ چلے آتے اے راز ہائے
سرست کو۔ یہ غلاب کرتا ہوں ان کی قدر کرنا اور یاد رہے کہ ان کا بے جا اور ناجائز قاتلہ
اطلائے کی کوشش نہ کرنا اور نہ ان کے اثرات ڈالیں ہو جائیں گے اور جنہیں ناکامی
و نامرغوبی کا سدھ دیکھنا پڑے گا۔

رات میں سانپ ہی سانپ دکھائی دینے کا تینتر
منگل کے روز دنوں کے یعنی کہ اس کا جھلک کر سانپ کے منہ میں ڈال د



دوسرے روز اسے وہاں پہنچا اور اس سے وقت چارہواں اس میں روٹی بھجوا دی
روٹی سے حق ملا اور رات کے وقت لڑکی کے تیل کے چمڑے میں اس حق کو بھجوا دیا
مگر میں اس حق کو بھجوا دے اس میں ساہی ساہی لکڑیاں لکڑیاں کے اور دیکھتا ہوں
جہاں پہنچا وہاں نہیں ہے۔

پچھو ہی پچھو نظر آنے کا سنتز

اسی طرح اتوار کے روز اسے کالج سے ملے پچھو کے منہ میں اہل دہر
دوسرے روز اس حق کو کھال کر زمین میں گاڑ دیا۔ اس سے چارہواں لکڑی کی خدمت کو۔
جب اس میں روٹی بھجوا دی تو اس سے حق ملا اور رات کو لڑکی کے تیل کے چمڑے میں اس حق
کو بھجوا دیا۔ اس حق کا کرش دیکھو سارا مگر پچھوؤں سے بھرا نظر آئے گا۔

نیولا ہی نیولا دکھائی دینے کا سنتز

شکل کے روز دکھائی کسی نولے کو مارا اس کے منہ میں کھاس کالج اہل دہر
دوسرے روز کالج کو کھال کر زمین میں گاڑ دیا اس سے چارہواں لکڑی کے چارہواں
اس میں روٹی بھجوا دی تو اس سے حق ملا اور اس حق کو لڑکی کے تیل میں رات کو بھجوا دیا
اس میں جیسے نولے ہی نولے دکھائی دیں گے۔

رات کے اندر میرے شیوا حروف دکھائی دینے کا سنتز
شکل کے روز انکو پرکھو کو مارا اور اس کے سر میں لکڑی کے چمڑے میں بھجوا دیا۔

اس میں کھاس کالج میں روٹی کے چمڑے میں لکڑی کے چمڑے میں بھجوا دیا
اور اس سے حق ملا اور رات کے وقت لڑکی کے تیل کے چمڑے میں اس حق کو بھجوا دیا
مگر میں اس حق کو بھجوا دے اس میں ساہی ساہی لکڑیاں لکڑیاں کے اور دیکھتا ہوں
جہاں پہنچا وہاں نہیں ہے۔

طیسی تیل بنانے کا سنتز

اس میں کھاس کالج میں روٹی کے چمڑے میں لکڑی کے چمڑے میں بھجوا دیا
اور اس سے حق ملا اور رات کے وقت لڑکی کے تیل کے چمڑے میں اس حق کو بھجوا دیا
مگر میں اس حق کو بھجوا دے اس میں ساہی ساہی لکڑیاں لکڑیاں کے اور دیکھتا ہوں
جہاں پہنچا وہاں نہیں ہے۔

آدی عاصب ہو جانے کا سنتز

ہات ہات بہت جیب ودریہ معلوم ہوتی ہے کہ آدی سوچو ہے اور دکھائی نہ
اسے جس حکمت اور حق کے ازبید نہ کوئی حق مشکل ہے اور نہ کوئی بات جیب تم میرے
ہات ہات سنتز پر مل کر سکے یا کو جسم دکھائے کہ کہ نہیں سوچو ہے اور کوئی سے
دیکھ نہ سکے۔
درا کے تیل میں لکڑی کے چمڑے میں لکڑی کے چمڑے میں بھجوا دیا
اور اس سے حق ملا اور رات کے وقت لڑکی کے تیل کے چمڑے میں اس حق کو بھجوا دیا
مگر میں اس حق کو بھجوا دے اس میں ساہی ساہی لکڑیاں لکڑیاں کے اور دیکھتا ہوں
جہاں پہنچا وہاں نہیں ہے۔